سنیچر وار

WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

04 اپریل 2025

FRIDAY
04 APRIL -2025

صفحہ 08 راشد خان کی اسپن بولنگ میں جادوگری کم ہونے لگی

صفحہ 08 محسن نقوی کو اے سی سی میں بڑی ذمہ داری مل گئی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 78 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی زیر صدارت حکمران اتحاد کے شراکت داروں کی اہم میٹنگ، 46 ممبران اسمبلی موجود

ہمیں دیوار کی طرف مت دھکیلیں NC بنام مرکزی حکومت

یہ آخری اپیل ہے، عوامی مینڈیٹ کا احترام کریں ::: تنویر صادق، وقف بل اور ٹرانسفارمر سے متعلق 2 قراردادیں منظور

سری نگر، ۴، اپریل: جے کے این ایس: جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں نائب وزیر اعلیٰ کی فیئر ویو رہائش گاہ پر حکمران اتحاد کے شرکت داروں کی ایک اہم میٹنگ میں تقریباً 46 ممبران اسمبلی نے شرکت کی۔ حکمران جماعت نیشنل کانفرنس نے مرکز کو سخت پیغام دیتے ہوئے اسبات پر زور دیا کہ جموں و کشمیر میں عوام کے بڑے مینڈیٹ کو کمزور نہ کیا جائے اور جمہوری طور پر منتخب حکومت کو مداخلت کے بغیر کام کرنے کی اجازت دی جائے۔ نیشنل کانفرنس کے لیڈر اور ممبر اسمبلی زڈی بل تنویر صادق نے کہا کہ ہماری مرکز اور ایل جی کیساتھ ہم آہنگی کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ جے کے این ایس کے مطابق، حکمران اتحاد کے شرکت داروں کی یہ ہنگامی میٹنگ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی طرف سے 48 جے کے اے ایس/102

وندے بھارت ٹرین کے افتتاح سے قبل حکام سری نگر، کٹرا ٹریک کا معائنہ کیا

سرینگر// کے این ایس// 4 اپریل// شمالی ریلوے اور یو ایس بی آر ایل کے عہدیداروں نے آج 19 اپریل کو وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ وندے بھارت ٹرین کے طے شدہ افتتاح سے قبل سری نگر سے کٹرا تک ریلوے ٹریک کا معائنہ کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق عہدیداروں نے خصوصی معائنہ ریل کار میں سری نگر سے کٹرہ تک ریلوے ٹریک اور دیگر سہولیات کا معائنہ کیا۔ معائنہ ٹیم کی قیادت جی ایم ناردرن ریلوے اشوک کمار ورما کر رہے تھے۔ انہوں نے سری نگر اور کٹرہ کے درمیان/101

جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے تحت اقدامات: منوج سنہا

آئینی حدود سے تجاوز نہیں کیا

کہا میں اپنی حدود کو جانتا ہوں اور میں انہیں کبھی پار نہیں کروں گا

سری نگر، ۴، اپریل: جے کے این ایس: 48 جے کے اے ایس افسران کے تبادلوں پر اُٹھے سوالات کے بیچ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کو یہ واضح کیا کہ جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے تحت میں اپنی حدود کو جانتا ہوں اور میں انہیں کبھی پار نہیں کروں گا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے زور دے کر کہا کہ ان کے تمام اقدامات جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے دائرہ کار میں سختی سے رہے ہیں۔ نیشنل کانفرنس کی طرف سے اٹھائے گئے حالیہ خدشات کو دور کرتے ہوئے، منوج سنہا نے واضح کیا کہ انہوں نے اپنی آئینی حدود سے تجاوز نہیں کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میں اپنی حدود کو جانتا ہوں اور میں انہیں کبھی پار نہیں کروں گا۔ نیشنل کانفرنس کی جمعہ کو منعقدہ ہنگامی میٹنگ/103

اپوزیشن کے ہنگامہ کے باوجود وقف ترمیمی بل راجیہ سبھا میں بھی منظور

بل سے متعلق حکومت نے تمام متعلقہ فریقوں کو ساتھ لے کر چلنے کی کوشش کی ہے۔ مرکزی وزیر اقلیتی امور

سرینگر// 04 اپریل// وی او آئی// لوک سبھا میں وقف ترمیمی بل کو منظوری ملنے کے بعد راجیہ سبھا نے جمعرات کی توسیعی نشست میں دیر رات کو وقف (ترمیمی) بل، 2025 اور مسلمان وقف (منسوخی) بل، 2025 پر بحث مکمل کرنے کے بعد، جمعہ کی علی الصبح اپوزیشن اراکین کی طرف سے پیش کردہ تمام ترامیم کو مسترد کرتے ہوئے دونوں بل کو 95 ووٹوں کے مقابلے 128 ووٹوں سے منظور

کرلیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق راجیہ سبھا نے جمعرات کی توسیعی نشست میں دیر رات کو وقف (ترمیمی) بل، 2025

اور مسلمان وقف (منسوخی) بل، 2025 پر بحث مکمل کرنے کے بعد، جمعہ کی علی الصبح اپوزیشن اراکین کی طرف سے پیش کردہ تمام ترامیم کو مسترد کرتے ہوئے دونوں بل کو 95 ووٹوں کے مقابلے 128 ووٹوں سے منظور کرلیا۔ ایوان نے ڈی ایم کے کے تروچی سیوا کی ترمیمی تجویز کو بھی اکثریتی ووٹوں کے ذریعے مسترد کر دیا۔ اس تجویز کے حق میں 92 اور مخالفت میں 125 ووٹ آئے۔ اس/106

عمر عبداللہ کی معمولی مسائل پر پر اتحاد کی میٹنگ بلانا سمجھ سے بالاتر: محبوبہ مفتی

سرینگر// کے این ایس// 4 اپریل// سابق وزیر اعلیٰ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) محبوبہ مفتی نے ملازمین کے تبادلوں کے معاملے پر اتحادی شراکت داروں کی میٹنگ بلانے پر آج وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت سنجیدہ ایشوز اٹھانے کی بجائے پٹواریوں کے تبادلوں جیسے چھوٹے مسائل پر اجلاس کر رہی ہے۔ کشمیر نیوز سروس/105

وقف (ترمیمی) بل کی منظوری سماجی واقتصادی انصاف اور جامع ترقی کی

پارلیمنٹ سے منظور ہونے والی قانون سازی شفافیت کو فروغ دے گی/ وزیر اعظم مودی

سرینگر// 04 اپریل// سی این آئی// پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے وقف (ترمیمی) بل کی منظوری سماجی و اقتصادی انصاف، شفافیت اور جامع ترقی کی ہماری اجتماعی جدوجہد میں ایک اہم لمحہ ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ کئی دہائیوں سے وقف کا نظام شفافیت اور جوابدہی کی کمی کا مترادف ہے۔ خاص طور پر مسلم خواتین، غریب مسلمانوں اور پسماندہ مسلمانوں کے مفادات کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو پارلیمنٹ میں وقف (ترمیمی) بل کی منظوری کو ملک کی سماجی و اقتصادی انصاف، شفافیت اور جامع ترقی کی اجتماعی جدوجہد میں ایک ''واٹرشیڈ لمحہ'' کے طور پر سراہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ خاص طور پر ان لوگوں کی مدد کرے گا جو طویل عرصے سے حاشیے پر ہیں۔ اس طرح آواز اور موقع دونوں سے انکار کیا جا رہا ہے۔ ایکس پر پوسٹس میں انہوں نے لکھا ''کئی دہائیوں سے وقف کا نظام شفافیت اور جوابدہی کی کمی کا مترادف ہے، خاص طور پر مسلم خواتین،

غریب مسلمانوں اور پسماندہ مسلمانوں کے مفادات کو نقصان پہنچا رہا ہے''۔ انہوں نے کہا ''پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے وقف (ترمیمی) بل اور مسلم وقف (منسوخ) بل کی منظوری سماجی و اقتصادی انصاف، شفافیت اور جامع ترقی کی ہماری اجتماعی جدوجہد میں ایک اہم لمحہ ہے''۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارلیمنٹ سے منظور ہونے والی قانون سازی شفافیت کو فروغ دے گی اور لوگوں کے حقوق کا بھی تحفظ کرے گی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان اب ایک ایسے دور میں داخل ہوگا جہاں فریم ورک زیادہ جدید اور سماجی انصاف کیلئے حساس ہوگا۔ انہوں نے کہا ''ایک بڑے نوٹ پر/104

ڈائریکٹر جنرل ساشاستر سیما بال کا

دوروزہ دورہ کشمیر اختتام پذیر

سرینگر// 04 اپریل// سی این آئی// ایس ایس بی اہلکاروں کی تعیناتی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے ڈائریکٹر جنرل ساشاستر سیما بال نے دو روزہ دورے کے دوران کشمیر کے مختلف علاقوں میں تفصیلی جانکاری حاصل کرلی۔ سی این آئی کے مطابق ساشاستر سیما بال کے ڈائریکٹر جنرل امرت موہن پرساد نے ایس ایس بی کی تعیناتیوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے وادی کشمیر کا ایک جامع دو روزہ دورہ کیا۔ اپنے دورے کے دوران ڈائریکٹر جنرل نے سرینگر کے سیکٹر ہیڈ کوارٹر سے شروع ہوکر مختلف اہم مقامات کا معائنہ کیا۔ جہاں انہوں نے وادی میں ایس ایس بی کی تعیناتیوں کے کام کاج کے بارے میں تفصیلی بریفنگ حاصل کی۔ ایس ایس بی یونٹس میں ''سائنک سمیلن اور بڑا خانہ'' میں حصہ لینے والے جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل نے ان کی لگن کی تعریف کی اور آپریشنل سیکٹر میں ڈیوٹی/107

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

بادام واری میں بادام بلوم فیسٹول 2025 کا افتتاح کیا

سری نگر// اننتو// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز سری نگر کے تاریخی شہر خاص میں واقع بادام واری میں بادام بلوم فیسٹول۔ 2025 کا افتتاح کیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس موقعہ پر کہا، ''جب بادام کے پھول پوری آب وتاب کے ساتھ کھلتے ہیں اور ان کی خوشبو ہر گوشے میں پھیلتی ہے جو کشمیر میں بہار/108

پارلیمنٹ میں بجٹ سیشن کا دوسرا حصہ اختتام پذیر

لوک سبھا کی کارروائی غیر معینہ مدت تک ملتوی کردی گئی

سرینگر// 04 اپریل// سی این آئی// بجٹ سیشن کا دوسرا حصہ اختتام پذیر ہونے کے ساتھ ہی لوک سبھا کی کارروائی غیر معینہ مدت تک ملتوی کردی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق لوک سبھا کو غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کر دیا گیا، جس سے 31 جنوری سے شروع ہونے والے بجٹ سیشن اختتام پذیر ہوا۔ کانگریس لیڈر سونیا گاندھی کے تبصرے پر ملتوی ہونے کے بعد جیسے ہی ایوان کا اجلاس شروع ہوا تو لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے اپنے اختتامی کلمات پڑھ کر سنائے اور ایوان کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کردی۔ انہوں نے کہا کہ سیشن کے دوران 16 بل منظور کیے گئے اور ایوان کی پیداواری صلاحیت 118 فیصد سے زیادہ ہے۔ جب وہ بول رہے تھے، اپوزیشن ارکان برلا کے گاندھی کے خلاف مشاہدے کے خلاف نعرے لگا رہے تھے کہ ان کا یہ دعویٰ کہ وقف ترمیمی بل کو بحث کے بغیر بلڈوز کر دیا گیا، بدقسمتی اور ایوان کے وقار کے خلاف تھا۔ سیشن کے دوران، لوک سبھا کی جانب سے مختلف وزارتوں/109

گاندربل میں پاور کنال میں میں ڈوب کر لقمہ اجل باندی پورہ میں 20 ماہ کی بچی دوسری منزل سے گر کر جاں بحق

سرینگر// 04 اپریل// وی او آئی// گاندربل میں اُس وقت کہرام مچ گیا جب ایک 17 سالہ لڑکا پاور کنال میں گر کر ڈوب کر لقمہ اجل بن گیا۔ اس واقعے کے نتیجے میں علاقے میں کہرام مچ گیا۔ ادھر باندی پورہ میں ایک 20 ماہ کی بچی اپنے ہی گھر کی دوسری منزل سے گر کر لقمہ اجل بن گئیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جمعہ کی صبح وسطی ضلع گاندربل کے باک نار فرو نامی علاقے میں ایک 17 سالہ لڑکا پاور کنال میں/110

وقف (ترمیمی) بل کی منظوری: برسوں کی ناانصافی اور بدعنوانی کا خاتمہ ہوا

مسلم کمیونٹی کے غریبوں، خواتین اور بچوں کو فائدہ پہنچے گا

انصاف اور مساوات کے دور کا آغاز ہوگا/ امیت شاہ

سرینگر// 04 اپریل// سی این آئی// وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ وقف (ترمیمی) بل 2025 کیلئے پارلیمنٹ کی منظوری سے برسوں کی ناانصافی اور بدعنوانی کا خاتمہ ہوتا ہے، جس سے انصاف اور مساوات کے دور کا آغاز ہوتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ایکس پر پوسٹوں میں امیت شاہ نے لکھا ''آج

ایک تاریخی دن ہے، جب پارلیمنٹ نے 'وقف (ترمیمی) بل 2025 کو منظوری دی ہے، جس سے برسوں کی ناانصافی اور بدعنوانی کے دور کا خاتمہ ہوا اور انصاف اور مساوات کے دور کا آغاز کیا گیا۔'' وزیر داخلہ نے کہا کہ اس بل کے ذریعے وقف بورڈ اور وقف املاک زیادہ جوابدہ، شفاف اور مساوی ہونے جا رہے ہیں اور اس سے مسلم کمیونٹی کے غریبوں، خواتین اور بچوں کو فائدہ پہنچے گا/111

ایگزیکٹو کمیٹی کیمپا نے 2025-26ء کیلئے سالانہ آپریشنل پلان مرتب کیا

شجرکاری، جنگلاتی اراضی کے تحفظ، جنگلات سے معاش اور مٹی ونمی کے تحفظ پر خصوصی توجہ

جموں// اننتو// پرنسپل چیف کنزرویٹر فارسٹ اور ہیڈ فارسٹ فورس محکمہ جنگلات سریش کمار گپتا نے جموں وکشمیر کی ایگزیکٹو کمیٹی کی 36 ویں میٹنگ کی صدارت کی جس میں مالی برس 2024-25ء کے سالانہ آپریشنل پلان پر عمل آوری کا جائزہ لیا گیا اور مالی برس 2025-26ء کے لئے سی ایم پی سکیم کے تحت نئے منصوبے ترتیب دیئے گئے۔ انہوں نے محکمہ کے بنیادی مقاصد کا خاکہ پیش کیا اور

2024-25ء کے دوران ''ایک پیڑ ماں کے نام'' پروگرام کے تحت 150 لاکھ پودے لگانے کے ہدف کو حاصل کرنے میں کیمپا (سی اے ایم پی اے) کے رول کو اجاگر کیا۔ انہوں نے خاص طور پر شاہراہوں کے ساتھ ڈھلوانوں کے استحکام، فرنٹ لائن سٹاف کے لئے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور جنگلاتی اراضی کے تحفظ کے لئے باؤنڈری پلروں کی تنصیب اور فیصل بندی جیسے کاموں کا ذکر کیا/112

خسرہ۔۔۔۔ویکسی نیشن اور بروقت علاج کے ذریعے اس متعدی مرض سے بچاؤ ممکن ہے

تحریر۔۔۔
ندیم سبحان میو

خسرہ (میزلز) ایک متعدی مرض ہے جو بچوں کے لیے جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے، بدقسمتی سے پاکستان میں خسرے کے کیسز میں مسلسل اضافہ دیکھا جارہا ہے اور اس مہلک مرض کی وجہ سے بچوں کی اموات بھی ہورہی ہیں۔ والدین اس ہلاکت خیز مرض سے ویکسی نیشن کے ذریعے اپنے بچوں کو محفوظ رکھ سکتے ہیں مگر افسوسناک بات یہ ہے کہ پاکستان میں بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگوانے کی شرح بھی بہت کم ہے۔

بچے خسرے کا شکار کیوں ہوتے ہیں، اس کا علاج کیا ہے اور اس کے پھیلاؤ پر قابو پانے کے سلسلے میں کیا اقدامات کیے جاسکتے ہیں، اس ضمن میں کراچی میں قائم سندھ انفیکشیئس ڈیزیز ہاسپٹل اینڈ ریسرچ سینٹر (ایس آئی ڈی ایچ آرسی) سے وابستہ سنیئر میڈیکل افسر اور ماہر امراض اطفال ڈاکٹر عرفان جمیل سے کی گئی گفتگو قارئین کی نذر ہے۔

خسرہ کیسے پھیلتا ہے؟

خسرہ کیا ہے اور کیسے پھیلتا ہے؟ اس سوال کے جواب میں ڈاکٹر عرفان جمیل نے بتایا کہ خسرہ دراصل ایک وائرل انفیکشن (وائرس کی وجہ سے لاحق ہونے والا متعدی مرض) ہے جو متاثرہ بچے کے کھانسنے اور چھینکنے سے پھیلتا ہے، متاثرہ بچے کے کھانسنے اور چھینکنے سے جراثیم ہوا میں شامل ہوجاتے ہیں اور پھر سانس کے ذریعے دوسرے بچوں میں جاکر انہیں متاثر کرتے ہیں۔

ڈاکٹر عرفان کا کہنا تھا کہ خسرے کے پھیلاؤ کی ایک اہم وجہ اس بارے میں آگاہی کی کمی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ خسرے میں مبتلا بچے کو فوری طور پر دوسرے بچوں سے جدا کردیا جائے، مگر آگہی اور شعور نہ ہونے کے باعث ایسا نہیں کیا جاتا۔ پھر ایک اور وجہ یہ بھی ہے کہ غربت کی وجہ سے اکثریتی آبادی چھوٹے چھوٹے گھروں میں رہتی ہے، یوں بھی ہوتا ہے کہ ایک ہی گھر میں کئی کئی خاندان رہائش پذیر ہوتے ہیں، اور وہاں بچے بھی زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں جس کی وجہ سے خسرے کا شکار بچے کو گھر کے دوسرے بچوں سے الگ رکھنا ممکن نہیں ہو پاتا، چنانچہ دوسرے بچے بھی اس مرض کا شکار ہوجاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خسرے کے کیسز کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔

علامات

متاثرہ بچے کو ابتدا میں تیز بخار ہوتا ہے، عام دواؤں سے بخار میں افاقہ نہیں ہوتا، بچے میں چڑچڑا پن آجاتا ہے، آنکھوں سرخ ہوجاتی ہیں اور ان سے پانی بہنے لگتا ہے، نزلہ زکام اور دست ہونا۔ یہ کیفیت چار سے پانچ دن تک رہتی ہے۔ اس کے بعد پھر جب بخار کی شدت میں کمی آتی ہے تو جسم پر سرخ رنگ کے دانے نکلنا شروع ہوجاتے ہیں۔ دانے نکلنے کا آغاز چہرے سے ہوتا ہے اور پھر یہ بتدریج نچلے بدن پر نمودار ہونے لگتے ہیں۔

علاج

ڈاکٹر عرفان جمیل کا کہنا تھا کہ خسرے کی کوئی مخصوص ادویات نہیں ہوتیں بلکہ اس مرض میں مبتلا بچے کا علاج اسے ظاہر ہونے والی علامات کی مناسب سے کیا جاتا ہے جسے سمٹومیٹک ٹریٹمنٹ کہتے ہیں۔ مثلاً اگر بچے کے جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی ہوچکی ہے تو ڈرپ کے ذریعے وہ دور کی جاتی ہے۔ نمونیے کی علامات ہوں تو اسی مناسبت سے اینٹی بایوٹک ادویہ دی جاتی ہیں اور اگر سانس لینے میں دقت ہورہی تو آکسیجن لگائی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بچوں کو وٹامن اے دیا جاتا ہے جس سے ان کی طبیعت میں بہتری آتی ہے۔

خسرہ کس وقت جان لیوا ثابت ہوتا ہے؟

خسرے کے مرض سے جڑی پیچیدگیاں بچے کے لیے جان لیوا ثابت ہوتی ہیں۔ خسرے کے ساتھ بچے کو نمونیا ہوجانے، اور شدید پیچش کی وجہ سے جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی انتہائی خطرناک ثابت ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر عرفان جمیل کا کہنا تھا کہ ہمارے ملک میں غربت کی وجہ سے بچے پہلے ہی غذائیت اور خوراک کی کمی کا شکار ہوتے ہیں، یوں ان کے جسم میں قوت مدافعت پہلے ہی کم ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں خسرہ جیسا مرض لاحق ہونے سے مرض کی پیچیدگی مزید بڑھ جاتی ہے۔

خسرے کے کیسز میں اضافہ

ڈاکٹر عرفان جمیل نے بتایا کہ خسرے کے کیسز میں ہر سال اضافہ ہورہا ہے، اور اسی مناسبت سے بچوں میں شرح اموات بھی بڑھ رہی ہے۔ تین سال قبل ایس آئی ڈی ایچ آر سی میں آنے والے خسرے سے متاثرہ بچوں کی تعداد **200** سے زائد تھی جن میں سے **10** سے **15** بچے موت کا شکار ہوئے تھے۔ پھر **2022** میں یہ تعداد تین گنا بڑھ کر **700** تک پہنچ گئی، ان میں سے **50** سے زائد بچے جانبر نہیں ہوسکے تھے۔ ڈاکٹر عرفان نے بتایا کہ رواں سال اب تک ہمارے پاس **700** سے زائد بچے خسرے کا شکار ہوکر آچکے ہیں اور بچوں کی اموات کی **40** تعداد سے **50** کے درمیان ہے۔

ایج گروپ

ڈاکٹر عرفان جمیل کا کہنا تھا کہ خسرے کا مرض پیدائش سے لے کر بڑی عمر کے بچوں تک کو متاثر کرسکتا ہے تاہم عمومی طور پر یہ مرض **6** ماہ سے لے کر **5** سال تک کی عمر کے بچوں میں زیادہ دیکھنے میں آتا ہے۔ ڈاکٹر عرفان جمیل نے بتایا کہ **2021** میں ایس آئی ڈی ایچ آرسی میں لائے جانے والے خسرہ سے متاثرہ بچوں میں سے بیشتر کی عمریں ایک سے دو سال کے درمیان تھیں، لیکن رواں سال ایک سال سے کم عمر کے بچوں کی تعداد زیادہ ہے۔

کیا خسرے میں مبتلا ہر بچہ اسپتال میں داخل ہوتا ہے؟

اس سوال کے جواب میں ڈاکٹر عرفان جمیل کا کہنا تھا کہ ایسا نہیں ہے۔ خسرے میں مبتلا بچے کو اسپتال میں داخل کرنے کا انحصار اس کی حالت پر ہوتا ہے۔ جن بچوں کو خسرے کی ویکسین (حفاظتی ٹیکا) دو بار (**9** ماہ اور پھر **15** ماہ کی عمر میں) لگ چکی ہوتی ہے، اگر انھیں بھی خسرہ نکل آئے تو اس کی شدت اتنی نہیں ہوتی جتنی ان بچوں میں ہوتی ہے جنہیں ویکسین نہیں لگی ہوتی، تو ایسے بچوں کا علاج اور دیکھ بھال ڈاکٹر کی ہدایات کی روشنی میں گھر پر بھی ہوسکتا ہے۔ تاہم اگر والدین دیکھیں کہ بچے کو دست بہت زیادہ ہیں اور جسم میں پانی کی کمی ہورہی ہے، سانس کی رفتار بڑھ رہی ہے اور کھانا پینا چھوڑ چکا ہے تو انہیں بچے کو فوراً ڈاکٹر کے پاس یا اسپتال لے کر جانا چاہیے تاکہ بچے کا فوری علاج شروع ہو اور پیچیدگیاں مزید نہ بڑھیں۔

خسرے سے بچاؤ

ڈاکٹر عرفان جمیل کے مطابق بچوں کو حفاظتی ٹیکے (ویکسین) لگوا کر اس بیماری سے بچایا جاسکتا ہے، پاکستان میں حفاظتی ٹیکہ جات کے پروگرام (ای پی آئی) کے تحت بچوں کو یہ ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔ خسرے سے بچاؤ کے ٹیکے دو بار لگائے جاتے ہیں، **9** ماہ اور پھر **15** ماہ کی عمر میں۔

متاثرہ بچے کی خوراک

اس بارے میں ڈاکٹر عرفان جمیل نے کہا کہ جو دانے بچے کے جسم پر دکھائی دیتے ہیں ویسے ہی دانے بچے کی غذا اور سانس کی نالی میں بھی نکلے ہوتے ہیں جن کی وجہ سے بچے کو کھانے پینے میں تکلیف اور اذیت ہوتی ہے، چنانچہ اس حالت میں بچے کو عمر کے لحاظ سے نرم غذا دہی، کھچڑی وغیرہ دی جائے۔

بیماری ختم ہونے کے بعد

ڈاکٹر عرفان جمیل کے مطابق اس مرض کی وجہ سے بچے کی قوت مدافعت بہت کمزور ہوجاتی ہے اور یہ خطرہ ہوتا ہے کہ قوت مدافعت کمزور ہوجانے کی وجہ سے خسرے سے صحتیاب ہونے کے بعد بھیا سے کوئی اور انفیکشن تو لاحق نہیں ہوگیا چنانچہ دو ماہ تک بچے کو دیکھنے کے لیے بلایا جاتا ہے۔

خسرے کا پھیلاؤ کیسے روکا جاسکتا ہے

اس سلسلے میں ڈاکٹر عرفان جمیل کا کہنا تھا کہ ویکسین کے ذریعے خسرے سے بچاؤ ممکن ہے، اس لیے ضروری ہے کہ بچوں کو خسرے سے بچاؤ کے حفاظتی ٹیکے (ویکسین) لگوائے جائیں۔ جب بچے کے جسم پر دانے نمودار ہونے لگیں تو اسے پانچ دن تک الگ تھلگ اور دوسرے بچوں سے دور رکھا جانا چاہیے تاکہ یہ مرض متاثرہ بچے سے دوسرے بچوں کو منتقل نہ ہو۔ اور سب سے اہم یہ کہ خسرہ اور دیگر متعدی امراض (وائرل انفیکشن) کے بارے میں عوام الناس میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے کی جانے والی کوششوں میں بہتری لائی جائے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

صہیونی فوج کا غزہ شہر پر نیا زمینی حملہ، مزید 30 فلسطینی شہید

صہیونی فوج نے غزہ شہر میں نیا زمینی حملہ کرتے ہوئے کم از کم مزید 30 فلسطینیوں کو شہید کردیا، خان یونس میں ایک ہی اسرائیلی حملے میں 25 فلسطینی شہید ہوئے۔خبررساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق غزہ کے محکمہ شہری دفاع نے بتایا کہ آج صبح سے جاری اسرائیلی حملوں میں کم ازکم 30 فلسطینی شہید ہوگئے۔جنوبی غزہ کے نصر ہسپتال کے طبی ذرائع نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ غزہ میں آج صبح سے جاری حملوں میں 30 فلسطینی شہید ہوگئے، خان یونس میں صرف ایک ہی حملے میں 25 افراد شہید ہوگئے۔دوسری جانب صہیونی فوج نے فلسطینی سرزمین میں قائم سیکیورٹی زون کو توسیع دینے کے لیے غزہ شہر میں نیا زمینی حملہ شروع کرنے کا اعلان کردیا۔اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ چند گھنٹوں میں فوج نے شمالی غزہ میں شجاعیہ کے علاقے میں زمینی سرگرمیاں شروع کردی ہیں تاکہ سیکیورٹی زون کو بڑھایا جاسکے۔ادھر الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق انسانی ہمدردی کی تنظیم مرسی کور نے متنبہ کیا ہے کہ غزہ میں انسانی بحران میں اضافہ ہورہا ہے کیونکہ پورے ایک ماہ سے کسی امدادی ٹرک کو غزہ کی پٹی میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔این جی او کے مطابق غزہ کی 85 فیصد آبادی بنیادی اشیائے خورونوش سے محروم ہے، رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ 34 ہسپتال اور 80 صحت کے مراکز تباہ ہوچکے ہیں، جبکہ طبی رسد کی شدید قلت نے صحت کی دیکھ بھال کو مفلوج کردیا ہے۔مرسی کور کے مطابق باقی تمام بیکریاں ایندھن کی کمی کی وجہ سے بند ہورہی ہیں جس کی وجہ سے خاندانوں کے پاس کھانے تک رسائی کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔غزہ میں مرسی کور کے ارکان نے رپورٹ کیا ہے کہ خوراک تیزی سے نایاب ہوتی جارہی ہے، قیمتیں آسمان کو چھورہی ہیں، اور لوگوں کو موت کے منہ میں دھکیلا جارہا ہے۔لبنان کے شہر سیدون میں اسرائیلی حملے میں حماس کے 2 ارکان شہید۔دوسری جانب حماس کے عسکری ونگ نے کہا ہے کہ لبنان میں اسرائیلی حملے میں حماس کے 2 ارکان شہید ہوئے ہیں جبکہ اسرائیلی فوج نے حملے میں حماس کے کمانڈر کو شہید کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔عزالدین القسام بریگیڈ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ کمانڈر حسن فرحت کو جنوبی لبنان کے شہر سیدون میں ان کے اپارٹمنٹ کے اندر بیٹی جینان حسن فرحت اور بیٹے حمزہ کے ساتھ شہید کردیا گیا۔اسرائیلی فوج نے حماس کے کئی ارکان کو شہید اور بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے، جس میں ایک کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر بھی شامل ہے جو حماس کے ارکان کو حملوں کی منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کے لیے خدمات فراہم کرتا تھا۔الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق لبنان کے وزیراعظم نواف سلام نے آج صبح سیدون میں کیے گئے اسرائیل کے تازہ ترین حملے کی مذمت کی ہے۔نواف سلام کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل ایک بار پھر پرامن شہریوں کو نشانہ بنارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ سیدون شہر یا کسی دوسرے لبنانی علاقے کو نشانہ بنانا لبنان کی خودمختاری پر کھلم کھلا حملہ ہے

برطانیہ: بچوں کی سزایافتہ سیریل کلر کو

بچانے کیلئے 'تازہ' ثبوت پیش

برطانوی سابق نرس لوسی لیٹبی کا دفاع کرنے والے وکیل نے 'تازہ' ثبوت ایک آزاد ادارے کو پیش کیے، تاکہ سابق نرس کا نام کلیئر کرایا جاسکے، جسے دور جدید میں برطانیہ میں بچوں کی سیریل کلر قرار دیا گیا۔35 سالہ لوسی لیٹبی 7 بچوں کے قتل اور دیگر 6 نوزائیدہ بچوں کو قتل کرنے کی کوشش کرنے کے الزام میں 15 سالہ عمر قید کی سزا کاٹ رہی ہیں۔اس کے وکیل مارک میکڈونلڈ نے نوزائیدہ اور اطفال کے ماہرین کے 14 مضبوط بین الاقوامی پینل کے نتائج کو کرمنل کیسز ریویو کمیشن کے دفاتر میں پیش کیا، جو ممکنہ انصاف نہ ملنے کے حوالے سے تحقیقات کرتا ہے۔کرمنل کیسز ریویو کمیشن کے پاس یہ اختیار ہے کہ اگر کسی کیس میں انصاف نہیں مل سکا ہے تو وہ مقدمات کو واپس اپیل کورٹ میں بھیجے۔ڈاکٹروں اور شعبے کے رہنماؤں نے بغیر معاوضے کے شواہد کا جائزہ لیا، اور اپنے نتائج فروری میں لندن میں پیش کیے تھے۔ریٹائرڈ کینیڈین ڈاکٹر شولی نے بتایا کہ ہماری رائے میں، طبی رائے، طبی شواہد ان کیسز میں سے کسی بھی صورت میں قتل کو سپورٹ نہیں کرتے، یہ صرف قدرتی وجوہات اور خراب طبی دیکھ بھال کی وجہ سے ہوئے۔لوسی لیٹبی نے ہمیشہ اپنی بے گناہی کا دعویٰ کیا ہے، جس پر مختلف طریقوں سے بچوں پر حملہ کرنے کا الزام عائد کیا گیا تھا، جس میں انسولین کو زہر دینے اور ان کے خون کے دھارے میں ہوا کا انجیکشن دینا شامل تھا، جس نے خون کی سپلائی کو روک دیا تھا اور اچانک اور غیر متوقع طور پر موت کا باعث بنے تھے۔وکیل مارک میکڈونلڈ برمنگھم میں کمیشن کے دفاتر کو 7 دیگر طبی ماہرین سے ایک علیحدہ رپورٹ بھی فراہم کرے گا، جس میں دعویٰ کیا گیا ہے

امریکا کے جوابی ٹیرف: عالمی مارکیٹوں میں شدید مندی، تیل کی قیمتیں 7 فیصد گر گئیں

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے تجارتی جنگ چھیڑے جانے کے بعد وال اسٹریٹ سمیت دنیا بھر کی مارکیٹوں میں شدید مندی نظر آئی، تاہم وائٹ ہاؤس نے اصرار کیا کہ امریکی معیشت فتحیاب ہوگی۔ڈان اخبار میں خبررساں ایجنسیوں کی رپورٹ کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے کئی ممالک پر جوابی ٹیرف عائد کیے جانے کے بعد ڈاؤ جونز 3 فیصد سے زیادہ گرا جبکہ ایس اینڈ پی میں 4 فیصد کی کمی دیکھی گئی۔اسی طرح نیس ڈیک 5 فیصد سے زیادہ گر گیا۔ڈونلڈ ٹرمپ کے بدھ کے اعلان کے بعد ایشیا اور یورپ کی مارکیٹیں بھی صدمے میں چلی گئیں، جب کہ غیرملکی رہنماؤں نے مذاکرات کے لیے آمادگی کا اشارہ دیا لیکن جوابی محصولات کی دھمکی بھی دی۔امریکی صدر نے تمام ممالک پر 10 فیصد درآمدی ڈیوٹی عائد کی اور درجنوں مخصوص ممالک بشمول بڑے تجارتی شراکت دار چین اور یورپی یونین سے درآمدات پر کہیں زیادہ محصولات لگائے۔تمام غیرملکی کاروں پر 25 فیصد کے الگ الگ ٹیرف بھی لاگو ہوئے اور کینیڈا نے فوری طور پر امریکی درآمدات پر اسی طرح کے محصولات کے ساتھ جواب دیا۔حقیقی دنیا کے اثرات کے عام ہونے کی توقع کے طور پر جیپ، کرائسلر اور فیاٹ کی مالک اسٹیلانٹس نے کچھ کینیڈین اور میکسیکن اسمبلی پلانٹس میں پیداوار روک دی۔ڈونلڈ ٹرمپ نے ہنگامہ آرائی کو مسترد کرتے ہوئے اپنے فلوریڈا کے گولف ریزورٹس میں ہفتہ وار چھٹیوں کے لیے روانہ ہوتے کے وقت صحافیوں سے اصرار کیا کہ اسٹاکس کی قیمتیں پھر سے 'بڑھ' جائیں گی۔ڈونلڈ ٹرمپ نے عالمی معاشی سست روی اور سیاسی طور پر مقامی قیمتوں میں اضافے سے نقصان پہنچنے کے بارے میں انتباہات کو نظرانداز کردیا ہے۔ریپبلکن سینیٹر مچ میک کونل نے ٹیرف کو 'خراب پالیسی' قرار دیتے

ہوئے ٹرمپ کے موقف سے دوری اختیار کی اور کہا کہ 'ہمیں امریکی صنعت اور کارکنوں کی طویل مدتی خوشحالی کو برقرار رکھنے کے لیے ہمارے اتحادیوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے، ان کے خلاف نہیں ٹرمپ کے موقف سے دوری اختیار کی اور کہا کہ 'ہمیں امریکی صنعت اور کارکنوں کی طویل مدتی خوشحالی کو برقرار رکھنے کے لیے ہمارے اتحادیوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے، ان کے خلاف نہیں۔'تاہم جہاں ڈونلڈ ٹرمپ پر تجارتی جنگ سے بچنے کے لیے دباؤ ہے، وہیں وہ اس وقت تک ٹیرف عائد کرنے کے لیے پرعزم دکھائی دیتے ہیں ج وہ اس وقت تک ٹیرف عائد کرنے کے لیے پرعزم دکھائی دیتے ہیں جب تک کہ وہ حریفوں کو امریکی قوانین کے مطابق کھیلنے پر مجبور نہیں کر دیتے۔جمعرات کو تیل کی قیمتوں میں کمی واقع ہوئی کیونکہ اوپیک پلس گروپ کی جانب سے مئی میں تیل کی پیداوار میں کٹوتیوں کو ختم کرنے کے فیصلے نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نئے درآمدی محصولات میں اضافے کے اعلان کے بعد پہلے ہی بھاری نقصانات کو بڑھا دیا ہے۔برینٹ فیوچر 5.04 ڈالر، یا 6.72 فیصد کم ہوکر عالمی وقت کے مطابق شام 4 بجکر 50 منٹ پر 69.91 ڈالر فی بیرل پر تھا۔یو ایس ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کروڈ فیوچر 5.13 ڈالر یا 7.15 فیصد کم ہوکر 66.58 ڈالر پر آگیا۔پرائس فیوچرز گروپ کے سینئر تجزیہ کار فل فلین نے کہا کہ 'ظاہر ہے، آج صبح بہت خوف اور آہ و بکا ہے۔'

خام تیل کی عالمی قیمتیں کم ہوگئیں

خام تیل کی عالمی قیمتیں کم ہوگئی ہیں۔امریکی ڈبلیو ٹی آئی خام تیل کا بھاؤ ؟6.20 فیصد کم ہوا ہے۔ڈبلیو ٹی آئی خام تیل کی قیمت 4.15 ڈالر کم ہوکر 62.80 ڈالر فی بیرل ہوگئی ہے۔برینٹ کا بھاؤ ؟5.77 فیصد کم ہوا ہے، جس کے بعد برینٹ کی قیمت 4.05 ڈالر کم ہوکر 66.09 ڈالر فی بیرل ہوگئی ہے۔دریں اثنا معلوم ہوا ہے کہ خام تیل کی عالمی قیمت امریکی ٹیرف اور اوپیک کے پیداوار بڑھانے سے گری ہے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اعلان کردہ ٹیرف نے خام تیل کی بڑھتی قیمتوں کو گرایا ہے۔ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ ڈبلیو ٹی آئی کا بھاؤ ؟4.15 ڈالر کم ہوکر 62.80 ڈالر ہوگیا ہے۔برینٹ کا بھاؤ ؟4.05 ڈالر کمی کے بعد 66.09 ڈالر ہوگیا ہے۔ماہرین سمجھتے ہیں کہ امریکی ٹیرف سے کساد بازاری کے خدشات بڑھے ہیں جس سے خام تیل کی طلب کم ہوگی۔

لبنان: اسرائیلی حملے میں حماس رہنما بچوں سمیت شہید

لبنان میں اسرائیلی فضائی حملے میں حماس رہنما اپنے بچوں سمیت شہید ہوگئے۔بین الاقوامی میڈیا کے مطابق اسرائیلی افواج نے جنوبی لبنان کے شہر صیدا میں ایک رہائشی عمارت کو نشانہ بنایا۔حملے میں حماس رہنما حسن فرحات اپنی بیٹی اور بیٹے کے ہمراہ شہید ہوگئے۔واضح رہے کہ 27 نومبر 2024ء کو لبنان اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی معاہدے کے بعد حزب اللہ کے ٹھکانوں پر اسرائیل فضائی حملے

'غزہ پر وحشیانہ اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں 39 ہزار سے زائد بچے یتیم ہوچکے'

قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ غزہ کو جدید تاریخ کے 'سب سے بڑے یتیم بچوں کے بحران' کا سامنا ہے، فلسطینی اعداد و شمار کی ایجنسی کی نئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ غزہ میں 39 ہزار سے زیادہ بچوں نے اپنے والدین میں سے ایک یا دونوں کو کھودیا ہے۔فلسطینی سینٹرل بیورو آف اسٹیٹسٹکس کا کہنا ہے کہ محصور غزہ کی پٹی پر اسرائیل کی جنگ کے آغاز سے لے کر اب تک ہزاروں فلسطینی بچوں کے والدین شہید ہوچکے ہیں۔فلسطینی 'یوم اطفال' کے موقع پر ایک بیان میں ایجنسی نے کہا کہ جنگ کے 534 دنوں کے دوران اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں غزہ میں 39 ہزار 384 بچوں نے اپنے والدین میں سے ایک یا دونوں کو کھودیا ہے۔اسرائیلی بمباری سے محصور غزہ تباہ ہوگیا ہے اور اس کی 23 لاکھ کی آبادی میں سے زیادہ تر بے گھر ہوچکی ہے۔بیورو نے کہا کہ ان میں تقریباً 17 ہزار بچے شامل ہیں جو اکتوبر 2023 سے غزہ پر اسرائیلی حملوں کے بعد سے اپنے دونوں والدین سے محروم ہوگئے ہیں۔فلسطینی سینٹرل بیورو آف اسٹیٹسٹکس بیورو کے بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ بچے المناک حالات میں زندگی گزار رہے ہیں، جن میں سے بہت سے شکستہ خیموں یا تباہ شدہ گھروں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں، جہاں انہیں سماجی نگہداشت اور کوئی نفسیاتی مدد حاصل نہیں ہے، غزہ کی پٹی کو جدید تاریخ کے سب سے بڑے یتیم بچوں کے بحران کا سامنا ہے۔بیورو کے بیان کے مطابق غزہ میں اسرائیلی حملوں میں کم از کم 17 ہزار 954 بچے شہید ہوئے ہیں، جن میں 274 نومولود بچے اور ایک سال سے کم عمر کے 876 بچے شامل تھے۔بیورو کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ بے گھر افراد کو پناہ دینے والے خیموں میں 17 بچے یخ بستہ سردی ٹھٹھر کر شہید ہوچکے جبکہ دیگر 52 بچے بھوک اور غذائی قلت کی وجہ سے جان سے چلے گئے۔فلسطینی ایجنسی نے بیورو نے خبردار کیا کہ 60 ہزار بچے شدید غذائی قلت اور آنے والے قحط کی وجہ سے موت کے خطرے سے دوچار ہیں۔واضح رہے کہ جنگ بندی کے بعد غزہ پر دوبارہ حملے شروع کرنے کے بعد سے اسرائیل نے اہم سرحدی گزرگاہوں کو بند کردیا ہے اور غزہ کی پٹی میں انتہائی ضروری انسانی امداد، بشمول آٹا، ایندھن اور طبی سامان کے داخلے پر پابندی لگا دی ہے۔جنوری میں آخری جنگ بندی نافذ ہونے سے پہلے بھی، جو تقریباً دو ماہ تک جاری رہی، اسرائیلی افواج نے سرحدی گزرگاہوں کو بڑی حد

ایران میں افغان شہریوں کی پھانسیوں میں اضافہ تشویش کا باعث

حالیہ برسوں میں ایران میں افغان شہریوں کو پھانسی دینے میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جس سے انسانی حقوق کے لیے سنگین خدشات پیدا ہوئے ہیں۔2025 کی پہلی سہ ماہی میں، رپورٹس بتاتی ہیں کہ تقریباً 21 افغان شہریوں کو ایران کی مختلف جیلوں میں پھانسی دی گئی، جن میں غیزل حصار کاراج، شیراز، بندر عباس، زاہدان، گورگان، اصفہان اور بروجرد شامل ہیں۔اکثریت کو منشیات کے جرائم سے متعلق الزامات پر پھانسی کا سامنا کرنا پڑا۔میں یہ اضافہ ایک پریشان کن رجحان کی پیروی کرتا ہے۔ایران کے انسانی حقوق کی تنظیم کے مطابق، 2022 میں، 16 افغان شہریوں کو پھانسی دی گئی، جو 2023 میں 25 اور 2024 میں کم از کم 80 ہوگئی۔افغان شہری اب ایرانی جیلوں میں غیر ایرانی پھانسیوں کے سب سے بڑے گروہ کی نمائندگی کرتے ہیں۔پھانسیوں میں اضافہ اگست 2021 میں افغانستان میں طالبان کی اقتدار میں واپسی کے ساتھ موافق ہے، جو سیاسی تبدیلی اور ایران میں افغانوں کی پھانسیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے درمیان ممکنہ تعلق کی نشاندہی کرتا ہے۔میں ان پیش رفت کے جواب میں، طالبان کی سپریم کورٹ کے انتظامی نائب عبدالمالک حقانی نے ایران کا دورہ کیا اور ایرانی حکام پر زور دیا کہ وہ سزائے موت پر متبادل سزاؤں کی وکالت کرتے ہوئے

از دفتر نائب تحصیلدار جڈی بل عیدگاہ
عنوان: درخواست منجانب محمد عمران بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکنہ وانگن پورہ دیدی بار عیدگاہ برائے حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی غلام محمد بٹ ساکنہ وانگن پورہ عیدگاہ مورخہ 15/11/2024 کو فوت ہوچکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی مذکور کے وارثان جائز ہے۔

نام افراد و کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
مسماۃ نورہ	۵۹	بیوہ	گھریلو کام
مسماۃ عشرت	۲۸	دختر	.....
محمد عمران	۳۰	سائل (پسر)	مزدوری

اس کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرتے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار جڈی بل

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب ریاض احمد ڈار ولد محمد اصغر ڈار ساکنہ موضع بدی بوگ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق اذان ریاض ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔نیز مطابق بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع بدی بوگ سنگھ پورہ میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود اذان ریاض مورخہ 15/08/2009 کو پیدا ہوئی ہے۔اس نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب منظور احمد گنائی ولد محمد سلطان گنائی ساکنہ موضع اگری کلان تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود سمیرہ منظور و پسر خود محسن منظور

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔نیز مطابق بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع اگری کلان تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود سمیرہ منظور مورخہ 20/11/2009 و پسر خود محسن منظور مورخہ 20/11/2010 کو پیدا ہوئے ہیں۔اس نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود و دختر خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / ٹی آر ڈی، اتر ریلوے، فیروز پور کیلئے اور بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 28-04-2025 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 28-04-2025 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹینڈر کی قیمت (روپے)	ٹینڈر کی اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (روپے)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
701_ٹی آر ڈی۔فیروزپور۔ 2025-26	فیروزپور ڈویژن میں ٹی آر ڈی آر آر اور ٹی ٹی آر وغیرہ جیسے مختلف انجینئرنگ ورکس کے سلسلے میں ٹی آر ڈی کام۔	88,24,042.38	صفر	01-02-2025 15.00 بجے تک	1,76,500/-	12 ماہ	01-04-2025 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
کام کی اہم نوعیت: "50 ہرٹز سنگل فیز 25 کے وی اے سی او ایچ ای کا ڈیزائن، سپلائی، کنسٹرکشن، ٹیسٹنگ اور کمیشننگ۔ (حوالہ: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181۔الیکٹ۔ٹی آر ڈی۔189 پارٹ۔II مورخہ 29-07-2021 کا او ایچ ای کام کا نمبر شمار 1.1)								
702_ٹی آر ڈی۔فیروزپور۔ 2025-26	فیروزپور ڈویژن میں PH-32 کے تحت انجینئرنگ فیروزپور مختلف پلوں کے انسٹالیشن کے سلسلے میں ٹی آر ڈی	34,34,930.61	صفر	01-02-2025 15.00 بجے تک	68,700/-	12 ماہ	01-04-2025 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

ٹینڈر دہندگان برائے مہربانی توجہ دیں کہ بولی سکیورٹی کے بغیر موصول آفر یا تو امی۔ڈیمانڈ ڈرافٹ کے ذریعے یا بھارت کے کسی شیڈیول کمرشل بنک سے بنک بانڈ کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویز میں منظور (اینکسچر۔ 21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے ویلڈ ہے۔ بولی کی ویلڈٹی پیریڈ کے بعد 90 دنوں کیلئے مکمل اور نا جائز آفر کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کیلئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔

ٹینڈر نوٹس نمبر 702& 701_ٹی آر ڈی۔فیروزپور۔2025-26 مورخہ 04-04-2025 1030/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر شمار 770-W/169/WA/FZR/2024-25 مورخہ 04-04-2025

Sr.DEN-IV/FZR بھارت کے راشٹر پتی کیلئے اوران کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دی گئی ٹینڈروں کے لئے کھلے ٹینڈرز (ای۔ٹینڈرز) طلب کرتے ہیں اور اختتام کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔24-04-2025 تک 15.00 بجے بولی دہندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں آخری تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظرانداز کردیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب بھگتان موڈ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل، ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔مزید معلومات کیلئے لاگ آن کریں www.ireps.gov.in

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر را لو بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
02-04-2025	10-04-2025	24-04-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	09-2024-25-MCTM-DRM-JAT	ADEN/MCTM کے تحت ٹی ٹی آر 23 Nos(1in2) & 02 nos (1in 8.5(

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
23197664.68	266000.00	60 دن	12 مہینے

اہم نوعیت کا کام: CTR/TRR/TFR/TTR جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، سکرینگ ٹریک کو ڈسٹریش کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹمپنگ مشین / بیلاسٹ سکرینگ / ریگولیٹنگ مشین اور ٹی آر کیلئے پری اینڈ پوسٹ کے کام شامل ہیں۔ٹی۔28 کے ذریعہ۔"

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	10-2024-25 BDGM-DRM JAT	ریلوے کی ضرورت کے مطابق ڈھلواں ڈپو اور کسی دیگر جگہ سے ADEN/BDGM کے تحت BAHL-BRML سیکشن تک میٹریل کا ٹرانسپورٹیشن۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
3999997.25	80000.00	60 دن	08 مہینے

اہم نوعیت کا کام: "کوئی بھی ٹرانسپورٹ ورک یا کوئی بھی سڑک / ٹریک سے متعلق کام جس میں روڈ میٹریل کے ٹرانسپورٹ کا دائرہ شامل ہے۔"

نوٹ: بولی لگانے سے پہلے، بولی لگانے والوں کی جانچ کرنی ہوگی ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے۔

1028/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

لمحات کی گواہی

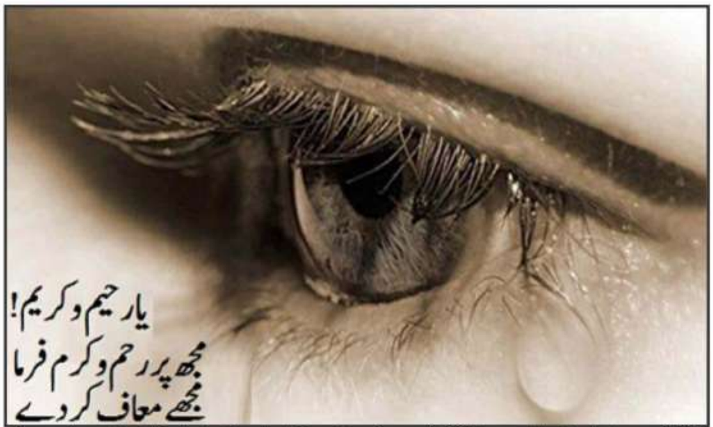

ہم آج ایک دوسرے کو جو سب سے عمدہ تحفہ دے سکتے ہیں، وہ ہمارا وقت ہی تو ہے اور یہ واحد تحفہ ہے جو ہم کسی کو دے سکتے ہیں، انتہائی بیش بہا اور قیمتی ترین۔ جو رقم ہم کسی کو تحفے کے طور پر دیتے ہیں، اصل میں ہم اپنا وقت ہی دے رہے ہوتے ہیں۔ وہ وقت جس سے ہم نے لگ لپیٹ کر یہ رقم کمائی ہے۔ کبھی سوچا ہے کہ وقت کس قدر قیمتی چیز ہے؟ وقت تو زندگی ہے، جب کوئی کسی کو قتل کرتا ہے، اس سے وقت ہی تو چھینتا ہے، اور کیا لیتا ہے؟ وہ سال، وہ مہینے، وہ گھڑیاں، وہ اس سے چھین لیتا ہے جو اس نے بسر کرنی تھیں، وہ لمحے، وہ بیس، وہ تیس، وہ چالیس، وہ پچاس برس اس سے چھین لیتا ہے جو اس نے گزارنے تھے، وہ گھسیٹ لیتا ہے اسے، اور کیا لیتا ہے وہ؟؟ کیا ہم نے کبھی بھی اس پہلو پر سوچا ہے؟ جب ہم ایک دوسرے کو وقت دے رہے ہوتے ہیں گویا ہم ایک دوسرے کے نام اپنی زندگی کر رہے ہوتے ہیں اور جب زندگی ایک دوسرے کے نام کر رہے ہوتے ہیں تو گویا ہم اپنی زندگی کے قیمتی لمحے ایک دوسرے پر نثار کر رہے ہوتے ہیں، وہ لمحات جو ہم کسی اور کو نہیں دے سکتے، ہم کسی کو واپس نہیں کر سکتے اور نہ ہی وہ لمحات کسی اور کے نام ''انڈرورس'' کیے جا سکتے ہیں تو یہ ایسے قیمتی لمحات ہوتے ہیں جو کسی اور کو دکھائی بھی نہیں دیتے اور نہ ہی ہم کسی اور کو دکھا سکتے ہیں، بس یوں سمجھیں جس نے ایک دوسرے کو اپنا وقت دیا گویا اس نے اپنی زندگی اسے عطا کی ہے۔

جب ہم اکٹھے بیٹھ کر اپنا اپنا لمحہ ایک دوسرے کو دے رہے ہوتے ہیں تو گویا وہ سارے لمحے ہم نے اس دنیا سے لئے ہوتے ہیں۔ کبھی کسی سے معذرت کر کے، کبھی کسی سے اجازت لیکر اور کبھی ان سے التجا کر کے اور کبھی کبھار آنکھوں میں نمی لا کر ایسے قیمتی لمحوں کی درخواست کرنا پڑتی ہے اور ساری دنیا کو یہ کہہ کر معذرت کرتے ہیں کہ اے دنیا: میں اس وقت اپنے یہ قیمتی لمحات اپنے ہمدرد، اپنے ساتھی، اپنے مونس و غم خوار کو دے رہا ہوں، تمہاری طرف توجہ نہیں دے سکتا کیونکہ اس نے بھی ساری دنیا کے تمام مفادات پر مجھے ترجیح دی ہے، یہ لمحات اس بات کی گواہی ہیں کہ اس نے اپنی تمام وفاداریاں میرے نام کر دینے کا اعلان کیا ہے کہ میں یہ لمحات کا حقدار بس اسے ہی سمجھتا ہوں۔

میں تو اللہ سے ان لمحات کی ایسی طویل زندگی کی دعا مانگتا ہوں کہ جس کا کوئی حد و حساب اور گنتی شمار تک نہ ہو۔ یاد رکھیں، اللہ کے پاس وقت ہے ہی نہیں، ازل سے ابد تک یہی رہے گا اور نہ ازل کو وقت کے چوکھٹے میں فٹ کیا جا سکتا ہے اور نہ ابد کو وقت سے جانچا جا سکتا ہے۔ یہ اور ہی نہ سمجھ آنے والی بات ہے، اسے بگ بینگ والے بھی نہیں سمجھتے، سب کچھ فنا ہو جائے گا، ایک رب کا چہرہ باقی رہ جائے گا، ایک ہی صدا فضا میں گونجے گی کہ ''لمن الملک الیوم'' ''کون ہے آج کے دن کا مالک؟'' اور لوٹ کر بازگشت سے یہ جواب آئے گا ''للہ الواحد القہار''۔ میرے رب نے اسی لئے تو وقت کی قسم کھا کر اس کو گواہ بنایا ہے کہ یہ وقت ہی تو ہے جو ازل سے ابد تک نہ صرف پر یقین ہے بلکہ چشم دید گواہ بھی ہے۔

ہمیں ان لمحات سے باخبر کر دیا گیا کہ سب لوگ حسب معمول اپنے اپنے کاموں میں مشغول ہوں گے۔ پرندے اپنے گھونسلوں کی طرف لوٹ رہیں ہوں گے۔ مزدور اپنے گھر کو واپس جا رہے ہوں گے۔ وزیر اپنے تخت پر دراز ہوں گے۔ یہ ساری حسب معمول کی باتیں ہوں گی اور قیامت سے پہلے کی شام بھی بالکل عام سی شام ہوگی۔ ایسی ہی ایک شام آئے گی جو سارے عالم پر چھا جائے گی۔ حسب معمول دنیاوی کام جاری ہوں گے اور اچانک سے ایک ہیبت ناک آواز آئے گی۔ وہ آواز اتنی خوفناک ہوگی جسے سن کر سب لوگ اپنے کاموں کو بھول جائیں گے۔ وہ خوفناک آواز پورے جہان کا کلیجہ چیر دے گی۔

قیامت صور اسرافیل کی اس خوفناک چیخ کا نام ہے جس سے پوری کائنات زلزلہ میں آ جائے گی، اس لمحے کی وہ آواز اتنی خوفناک ہوگی کہ زمین و آسمان کا کلیجہ پھٹ جائے گا، پہاڑوں کے چشمے خشک ہو جائیں گے، اس ہمہ گیر زلزلہ کے ابتدائی جھٹکوں ہی سے دہشت زدہ ہو کر دودھ پلانے والی مائیں اپنے دودھ پیتے بچوں کو بھول جائیں گی، حاملہ عورتوں کے حمل ساقط ہو جائیں گے، پریشانی اور بدحواسی کا تو یہ عالم ہوگا کہ مائیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی۔ وہ مائیں جو اپنے بچوں کو اپنے سے دور نہیں ہونے دیتی لیکن اس دن ہر کسی کو اپنی جان کی فکر ہوگی۔ اس دن کوئی بھاگ نہیں سکے گا۔ اس چیخ اور زلزلہ کی شدت دم بدم بڑھتی جائے گی جس سے تمام انسان اور جانور مرنے شروع ہو جائیں گے یہاں تک کہ زمین و آسمان میں کوئی جاندار زندہ نہ بچے گا، زمین پھٹ پڑے گی، وہ تمام افراد جو اس وقت ایٹمی جنگ میں بھی محفوظ پناہ گاہوں پر بڑے مطمئن ہیں، وہ بھی اس دن، اس لمحے اپنی مضبوط اور ناقابل تسخیر محلات کے ساتھ ساتھ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح اور یہ پہاڑ رنگ برنگ دھنی ہوئی روئی کی طرح اڑتے پھریں گے، ستارے اور سیارے ٹوٹ ٹوٹ کر گر پڑیں گے اور پوری کائنات موت کی آغوش میں چلی جائے گی۔

اس عظیم دن کی خبر تمام انبیاء کرام علیہم السلام اپنی اپنی امتوں کو دیتے چلے آئے تھے مگر رسول خدا نے آ کر یہ بتایا کہ قیامت قریب آ پہنچی اور میں اس دنیا میں اللہ کا آخری رسول ہوں، قرآن حکیم نے بھی اعلان کیا کہ اقتربت الساعۃ و انشق القمر۔۔ قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا۔ اور یہ کہہ کر لوگوں کو چونکایا: سو کیا یہ لوگ بس قیامت کے منتظر ہیں کہ وہ ان پر دفعتہً آ پڑے؟ سو یاد رکھو کہ اس کی (متعدد) علامتیں آ چکی ہیں، سو جب قیامت ان کے سامنے آ کھڑی ہوگی اس وقت ان کو سمجھنا کہاں میسر ہوگا۔ (سورہ محمد) لیکن قیامت کب آئے گی اس کی ٹھیک ٹھیک تاریخ تو کجا سال اور صدی اللہ کے سوا کسی کو معلوم نہیں، یہ ایسا راز ہے جو خالق کائنات نے کسی فرشتے یا نبی کو بھی نہیں بتایا، جبریل امین نے رسول اللہ سے پوچھا تو ان کو بھی یہی جواب ملا کہ جس سے پوچھا جا رہا ہے وہ سائل سے زیادہ نہیں جانتا۔ قرآن حکیم نے بھی بتایا کہ قیامت کے مقررہ وقت کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ (اے پیغمبر، لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ سو تم اس کے ذکر سے کس فکر میں ہو۔ اس کا منتہا (یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو معلوم ہے (النازعات 42:44)

اس دن فرشتے بھی موت کا مزہ چکھ رہے ہوں گے۔ پھر اللہ کی طرف سے حکم صادر ہوگا کہ جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل سے کہو کہ مر جائیں۔ اب ایک عجیب منظر ہوگا، اوپر اللہ ہوگا نیچے عزرائیل ہوگا۔ عزرائیل بھی خوف سے کانپ رہا ہوگا۔ اللہ پوچھے گا عزرائیل اب کون باقی؟ عزرائیل کہے گا، اے اللہ اوپر تو باقی، نیچے میں باقی، اور پھر اللہ کہے گا عزرائیل اب تو بھی مر جا، یہ سن کر اللہ کا عرش کانپتے ہوئے عرض گزار ہوگا کہ یا اللہ ان کو تو بخش دے، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: خاموش آج میرے عرش کے نیچے کوئی بھی نہیں بچ سکتا، ہر کسی کو فنا ہے۔ اللہ اکبر۔ سب کو موت کی وادی میں دھکیل کر اللہ فرمائے گا، ہے کوئی میرا ہمسر شریک تو سامنے آئے لیکن اس دن کوئی آواز نہیں آئے گی۔ بس اللہ ہی باقی ہوگا۔ یہ ہے وہ دن جس کا آنا طے ہے۔

جب قیامت کے لمحات ہوں گے، تمام مخلوقات اپنے رب کے حضور پیش ہوں گی، رب کائنات سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے اور نہ ہی ان کے اعمال جو انہوں نے اس دنیا میں کیے ہیں، اس لمحے میرے رب کا ارشاد ہوگا: بتاؤ اس دن کون بادشاہ ہے اور کس کا تصرف ہے؟ کس کی مجال ہے کہ جواب بھی دے سکے، انہی لمحات کو جواب کی اجازت مرحمت ہوگی تو لمحات پکار اٹھیں گے کہ رب کائنات اپنے ناموں، صفات اور افعال میں منفرد ہے، وہ قادر مطلق جس نے تمام مخلوقات کو اپنی قدرت اور طاقت سے فتح کیا ہے۔ آج بادشاہ کون ہے؟ جان لو کہ میں بادشاہ ہوں، میں غالب ہوں، میں مغرور ہوں، کہاں ہیں زمین کے بادشاہ، کہاں ہیں غالب؟ کہاں ہیں متکبر؟ تو وقت ہی لرزتا ہوا پکار اٹھے گا: وہی تو ہے، جو سب سے زیادہ، آسمانوں اور زمین کو اپنے ہاتھ سے جوڑتا ہے، کائنات کا حاکم حقیقی تو اللہ تعالیٰ ہی ہے جو حی و قیوم ہے۔ کائنات میں ہر جگہ، ہر وقت اسی کا حکم چل رہا ہے، یہ جو ڈرامے کے کرداروں کی طرح چھوٹے چھوٹے بادشاہ، ڈکٹیٹر، آمر فراعین، سلاطین، سردار وغیرہ جو خود کو مقتدر اور بااختیار گردانتے تھے، وقت ان سب کے پردے چاک کر دے گا۔

یہ وقت ہی تو ہوگا جو کانپتے ہوئے اس حکم کے جواب کی بھی اجازت طلب کرے گا کہ عظیم دن کا مالک کون ہے جو اولین و آخرین، اہل آسمان اور اہل زمین کو جوڑتا ہے، جس پر سلطنت میں شراکت منقطع ہوئی، اور اسباب منقطع ہوئے، اور صرف، اچھے یا برے اعمال رہ گئے؟ حاکمیت (اللہ واحد ہے، قادر مطلق ہے) یعنی: وہ اپنی ذات، اپنے اسماء، صفات اور اپنے افعال میں یکتا ہے، اور ان میں سے کسی کا کسی طرح سے کوئی شریک نہیں۔ (القہار) تمام مخلوقات کیلئے، جن کیلئے مخلوقات محکوم، ذلیل اور محکوم ہیں، خاص طور پر اس دن جب چہرے زندہ اور ازل پر ملعون ہوں، اس دن کوئی ذی روح اس کی اجازت کے بغیر بات نہیں کرے گا۔

گزرے لمحات کا ایسا محاصرہ ہوگا کہ اپنے ہی اعضا یہ گواہی دیں گے کہ تمہیں تو بار بار اس دن سے خبردار کیا تھا کہ اس یوم حساب کا یقیناً سامنا کرنا پڑے گا جب اللہ کو حساب لینے میں کوئی دیر نہیں لگے گی۔ وہ جس طرح کائنات کی ہر مخلوق کو بیک وقت رزق دے رہا ہے اور کسی کی رزق رسانی کے انتظام میں اس کو ایسی مشغولیت نہیں ہوتی کہ دوسروں کو رزق دینے کی اسے فرصت نہ ملے، وہ جس طرح کائنات کی ہر چیز کو بیک وقت دیکھ رہا ہے، ساری آوازوں کو بیک وقت سن رہا ہے، تمام چھوٹے سے چھوٹے اور بڑے سے بڑے معاملات کی بیک وقت تدبیر کر رہا ہے، اور کوئی چیز اس کی توجہ کو اس طرح جذب نہیں کر لیتی کہ اسی وقت وہ دوسری چیزوں کی طرف توجہ نہ کر سکا، اسی طرح وہ ہر ہر فرد کا بیک وقت محاسبہ بھی کر لے گا اور ایک مقدمے کی سماعت کرنے میں اسے ایسی مشغولیت لاحق نہ ہوگی کہ اسی وقت دوسرے بے شمار مقدمات کی سماعت نہ کر سکے۔ پھر اس کی عدالت میں اس بنا پر بھی کوئی تاخیر نہ ہوگی کہ واقعات مقدمہ کی تحقیق اور اس کیلئے شہادتیں فراہم ہونے میں وہاں کوئی مشکل پیش آئے۔ حاکم عدالت براہ راست خود تمام حقائق سے واقف ہوگا بلکہ ہمارے اعضاء ہی گواہی دیکر ہمارے جرائم کا اعتراف مہیا کر دیں گے۔ ہر فریق مقدمہ اس کے سامنے بالکل بے نقاب ہوگا اور واقعات کی کھلی کھلی ناقابل انکار شہادتیں چھوٹی سے چھوٹی جزئی تفصیلات تک کے ساتھ بلا تاخیر پیش ہو جائیں گی۔

کئی سورج مجھ میں ڈوب گئے

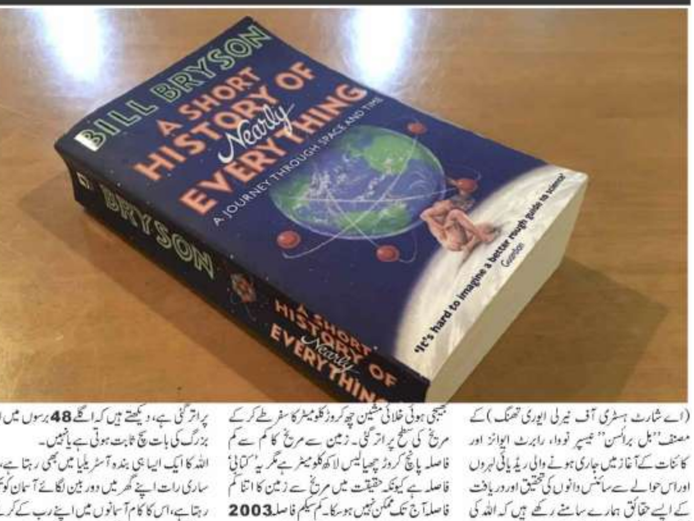

(اے شارٹ ہسٹری آف نیرلی ایوری تھنگ) کے مصنف ''بل برائسن'' ، جیسپر نووا، رابرٹ ایوانز اور کائنات کے آغاز میں جاری ہونے والی ریڈیائی لہروں اور اس حوالے سے سائنس دانوں کی تحقیق اور دریافت کے ایسے حقائق ہمارے سامنے رکھے ہیں کہ اللہ کی کبریائی اور علم کا اعتراف کیے بغیر چارہ کار نہیں۔

امریکا میں ایک درگاہ ہے جہاں کچھ برگزیدہ لوگ سارا سال اللہ کے آگے جھولی پھیلائے کھڑے رہتے ہیں۔ دن ہو یا رات، یہ وقت کی پروا کرتے ہیں اور نہ اپنے آرام کی، ان کا تمام وقت اپنے رب سے علم کی طلب میں گزرتا ہے۔ ان لوگوں کی تپسیا میں ایسی شدت ہے کہ اللہ انہیں مایوس نہیں کرتا اور ان کی جھولی علم کے موتیوں سے بھرتا رہتا ہے۔ یہ برگزیدہ بندے بھی اللہ کا دیا ہوا علم اپنے آپ تک محدود نہیں رکھتے اور کوشش کرتے ہیں کہ اللہ کی مخلوق کے ساتھ یہ علم بانٹا جائے، سو جس کی جتنی توفیق ہوتی ہے اپنے دامن میں موتی بھر کر لے جاتا ہے۔

یہ درگاہ امریکی ریاست ہیوسٹن میں واقع ہے اور اس کا نام 'ناسا' ہے۔ یہاں جو لوگ کام کرتے ہیں انہیں رب نے کتنا علم عطا کیا ہے اس کا اندازہ یوں لگایا جا سکتا ہے کہ 18 فروری 2021 کو ان برگزیدہ بندوں کی بھیجی ہوئی خلائی مشین چھ کروڑ کلومیٹر کا سفر طے کر کے مریخ کی سطح پر اتر گئی۔ زمین سے مریخ کا کم سے کم فاصلہ پانچ کروڑ چھیالیس لاکھ کلومیٹر ہے مگر یہ 'کتابی' فاصلہ ہے کیونکہ حقیقت میں مریخ سے زمین کا اتنا کم فاصلہ آج تک ممکن نہیں ہو سکا۔ کم سے کم فاصلہ 2003 میں ریکارڈ کیا گیا تھا جب مریخ اور زمین اپنے اپنے مدار میں ایسی جگہ تھے جب ان کے درمیان پانچ کروڑ ساٹھ لاکھ کلومیٹر کی دوری تھی۔ سو ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ناسا کے جہاز نے تقریباً چھ کروڑ کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا۔ مگر شاید یہ بات بھی مکمل طور پر درست نہ ہو۔ کیونکہ مریخ اور زمین کے درمیان فاصلہ چالیس کروڑ کلومیٹر تک بھی چلا جاتا ہے جبکہ اوسطاً یہ دونوں سیارے ایک دوسرے سے تقریباً بائیس کروڑ کلومیٹر کی دوری پر واقع ہیں۔

یہ اس علم کی معمولی سی مثال ہے جس میں دو سیاروں کے درمیان فاصلہ ماپنا بھی ایک پیچیدہ کام بن جاتا ہے۔ علم کے اسی قبیلے میں سٹیفن ہاکنگ بھی گزرے ہیں، 14 مارچ 2018ء کو ان کا انتقال ہوا تھا، وفات سے پہلے انہوں نے اپنی کتاب میں پیش گوئی کی تھی کہ 2070 تک انسان مریخ پر اترنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ ناسا والوں کی خلائی مشین تو مریخ پر اتر گئی ہے، دیکھتے ہیں کہ اگلے 48 برسوں میں ان بزرگ کی بات سچ ثابت ہوتی ہے یا نہیں۔

اللہ کا ایک ایسا ہی بندہ آسٹریلیا میں بھی رہتا ہے، یہ ساری رات اپنے گھر میں دوربین لگائے آسمان کو تکتا رہتا ہے، اس کا کام آسمانوں میں اپنے رب کے کرشمے تلاش کرنا ہے۔ ان بزرگوار کا نام رابرٹ ایوانز ہے۔ یہ حضرت خلاء میں 'سپرنووا' تلاش کرتے ہیں۔ سپرنووا اس ستارے کو کہتے ہیں جس میں انتہائی شدید دھماکوں کے نتیجے میں بے پناہ توانائی خارج ہوتی ہے، اتنی زیادہ کہ ہمارے کھربوں سورج مل کر بھی شاید وہ توانائی پیدا نہ کر سکیں۔ اس عمل کے دوران سپرنووا اپنی کہکشاں کے باقی ستاروں کی مانند زیادہ چمکدار رہتا ہے اور پھر 'ختم' ہو جاتا ہے۔ ایسا سپرنووا اگر زمین سے پانچ سو نوری سال کے فاصلے پر برپا ہو جائے تو یہاں زندگی فنا ہو جائے۔ بقول ساقی فاروقی ''کئی سورج مجھ میں ڈوب گئے میرا سایہ کم کرنے کے لیے''

ایوانز کا کہنا ہے کہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ یہ کائنات اس قدر وسیع ہے کہ ہمیں سپرنووا سے تباہی کا خطرہ نہیں کیونکہ یہ شدید دھماکہ ایک خاص قسم کے ستارے میں ہوتا ہے جو ہمارے سورج سے کم از کم دس بیس گنا بڑا ہو اور ایسا کوئی سورج ہمارے نظام شمسی میں نہیں۔ اس قسم کا جو ستارہ سب سے قریب ہے وہ پچاس ہزار نوری سال کے فاصلے پر ہے۔ سپرنووا اربوں سال تک روشن رہتے ہیں مگر جب ان کا 'آخری وقت قریب' آتا ہے تو وہ اچانک ہی معدوم ہو کر ختم ہو جاتے ہیں، سب میں دھماکہ بھی نہیں ہوتا، اس کا منظر یوں ہوتا ہے جیسے ایک ٹمٹماتا ہوا چراغ۔ ایک کہکشاں میں یہ واقعہ اوسطاً دو تین سو برسوں میں ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ ایوانز کی دوربین پچاس ہزار سے ایک لاکھ تک کی کہکشاؤں کو دیکھ سکتی ہے اس لیے اسی کی دہائی سے لے کر 2003 تک انہوں نے رب کا یہ کرشمہ 60 سے زائد مرتبہ دیکھا۔ کبھی کبھار تین سال میں بھی کوئی سپرنووا نظر نہیں آیا اور کبھی دو ہفتوں میں تین مرتبہ یہ جلوہ دکھائی دے گیا۔ رب کی باتیں رب ہی جانے: تم فرماؤ، کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتے ہیں؟ تو کیا تم غور نہیں کرتے؟ الانعام 50

ایک صاحب کشف بزرگ یوکرائن میں بھی گزرے ہیں، نام تھا جارج گاموں۔ ایک مرتبہ آپ مراقبے میں تھے کہ یہ راز منکشف ہوا کہ اگر یہ کائنات بگ بینگ کے نتیجے میں وجود میں آئی ہے تو اس 'واقعے' کی باقیات کے طور ریڈیائی لہریں اب بھی کائنات میں موجود ہوں گی اور چونکہ یہ کائنات بے حد وسیع ہے تو زمین تک پہنچتے پہنچتے وہ لہریں اب تک مائیکروویو کی شکل میں آ چکی ہوں گی۔ ان لہروں کو پکڑنے کے لیے سائیں گاموں نے انٹینے کی طرز پر ایک آلے کا تصور پیش کیا جس کا کام ان مائیکروویوز کو ریکارڈ کرنا تھا۔

اب ایک اتفاق دیکھیے۔ 1964 میں دو امریکی صوفیوں نے، جو پیشے کے اعتبار سے سائنس دان تھے، نیوجرسی کے مقام پر ایک بہت بڑا انٹینا لگایا جو مواصلاتی مقاصد کے لیے تھا۔ اس انٹینے نے مسلسل ایک آواز ریکارڈ کی جس کی ان اللہ کے بندوں کو سمجھ نہیں آئی، انہوں نے انٹینے کی ہر طرح سے جانچ کی، ہر پیچ کھول کر دوبارہ کسا، سب پرزے نئے سرے سے جوڑ کر بھی دیکھے مگر آواز آنی بند نہ ہوئی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان سے محض پچاس کلومیٹر کے فاصلے پر پرنسٹن یونیورسٹی میں ''سائیں بابوں'' کی ایک علیحدہ ٹیم اس آواز کو ریکارڈ کرنے کی کوشش کر رہی تھی جس سے نیوجرسی کے صوفیا پیچھا چھڑانے میں لگے تھے۔ یہ کائنات کے 'آغاز' کی آواز تھی، یہ وہ قدیم ترین روشنی تھی جو اب مائیکروویو کی شکل میں ڈھل کر ان تک پہنچی تھی، ان صوفیا کو معلوم ہی نہ ہو سکا کہ اللہ نے انہیں کیا ودیعت کر دیا ہے، وہ نوے ارب کھرب میل پرے کائنات کے کونے سے ابتدائی اور قدیم ترین فوٹون ریکارڈ کر رہے تھے۔ مزید دلچسپ بات یہ ہے کہ ان صوفیوں اور سائیں بابوں کی ٹیموں کو پتا ہی نہیں تھا کہ روس کا ایک بزرگ 1940 میں یہ پیش گوئی کر چکا ہے کہ کائنات کے آغاز کی آواز اب بھی اس عالم میں موجود ہے۔ 1978 میں نیوجرسی کے صوفیوں کو اس کارنامے پر، جس میں ان کا کوئی کمال تھا اور نہ ادراک تھا کہ وہ کیا ریکارڈ کر رہے ہیں، فزکس کا نوبل انعام دیا گیا۔

من چلے کا سودا، اشفاق احمد کا شاہکار ڈرامہ ہے۔ اس میں ایک کردار کہتا ہے کہ اب اللہ تک پہنچنے کا راستہ بدل گیا ہے۔ اب طبیعات کو سمجھے بغیر مابعد الطبیعات سمجھ نہیں آ سکتی۔ مراقبہ اب لیبارٹری میں ہوتا ہے۔ اگر تمہارا سائیں اور صوفی بننے کا ارادہ ہے۔ تو اب سائنس کے سمندر سے ادھر آنا پڑے گا۔ سائنس کے ٹیچر نہ بن جانا، سائنس کے سادھو بننا، سائیں میکس پلانک کی طرح، سائیں نیلز بوہر کی طرح، بابا رودرفورڈ اور سائیں آئن سٹائن کی طرح، تم پر زمانے کا باطن روشن ہونے لگے گا۔ افسوس کہ اشفاق احمد جیسی توانا آواز بھی نقار خانے میں طوطی ثابت ہوئی۔ گو کہ آج ہم بابے اور سائیں پیدا کر رہے ہیں مگر یہ وہ بابے نہیں جن کا ذکر اشفاق صاحب کر گئے تھے، یہ وہ بابے ہیں جو جہالت کا سپرنووا ہیں، ایسا سپرنووا جس کے معدوم ہونے کا اگلے کئی برس تک کوئی امکان نہیں۔

ہمارے ہاں اس مادی دور میں سب کچھ حاصل ہونے کے باوجود مزید طلب کی لالچ نے زندگی دوبھر کر رکھی ہے۔ دولت حاصل کرنے کا شوق، محبت کو پانے کا جنون، طاقت کا سودہ، شہرت کی آرزو اور ان سب کو پانے کیلئے اقتدار کا شوق اور اس کیلئے ہر جائز و ناجائز کی پرواہ کیے بغیر اپنی ضد کو ہر قیمت پر کامیاب دیکھنے کی جستجو کو اپنی منزل قرار دیکر اس کھائی میں چھلانگ لگانے سے بھی دریغ نہیں کرتے، گویا ''انوکھا لاڈلا کھیلن کو مانگے پاکستان''۔ اب اس خواہش یا سوال کو دل سے نکالنے کیلئے ہر کوئی کوشاں ہے کہ اس ترقی پذیر ملک میں جہاں مادہ پرستی مذہب بن گئی ہے، جہاں مقابلہ سخت ہے، جہاں قدم قدم پر انسان اپنی قدروں کو چھوڑے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا، کیا وہاں اس معاشرے میں ان خواہشات کو دبا کر یا منہ موڑ کر آدمی نیک بن کر رہ سکتا ہے؟ کیا اب تقویٰ ممکن ہے؟ تو دل سے ایک ہوک اٹھتی ہے کہ چاہے آدمی جو کچھ بھی کرے، اس کے چاہنے کے باوجود نیک نہیں رہ سکتا۔ وہ کوشش کے باوجود شرافت اختیار نہیں کر سکتا۔ آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ ہماری قدروں کی ٹوٹنے کی وجہ کیا مادہ پرستی ہے؟ آخر ہمارا دل ان وجوہات کو تسلیم کرنے سے کیوں انکاری ہے؟

اگر دیانتداری سے اپنے دل میں جھانکنے کی فرصت ملے تو ہمارا کریم رب ان اشکال کا حل واضح کر دیتا ہے کہ آج کے معاشرے میں اس ترقی افزاء مغربی تقلید کے عہد میں وجہ مادہ پرستی نہیں ہے بلکہ خواہش کی شدت ہے۔ انسان نے یہاں بھی ہمارے دیس میں بھی خواہش کو خدا بنا لیا ہے۔ پہچان اس کی یہ ہے کہ خواہش کو خدا بنانے والا کم نصیب امارہ کا غلام ہو جاتا ہے، وہ ترش رو، بدخواہ، بدزبان ہو جاتا ہے۔ ممکن ہے کہ آپ اس کو کتابی حد تک تو درست مان لیں اور اپنی صفائی میں یہ دلیل دیں کہ اگر خواہشات پوری نہ ہوں تو انسان غصہ ور نہ ہو تو کیا ہو؟

لیکن آپ نے یہ بھی دیکھا ہوگا کہ جن لوگوں کی زیادہ خواہشات پوری ہو جاتی ہیں، وہ زیادہ تندخو ہوتے ہیں۔ عموماً وہ لوگ جو دل کے صحن میں اتری ہوئی خواہشوں کو روٹی کا ٹکڑا ڈال کر الگ ہو جاتے ہیں، وہ اور کسی مقام پر ہوتے ہیں اور وہ صبر کا مقام ہوتا ہے اور صبر کا مقام ہی ایک ایسا گیٹ وے ہے جہاں پہنچ کر ہر آدمی آزاد ہو جاتا ہے اور آزادی بڑی نعمت ہے۔ یہ تو آپ مانیں گے ہی، صبر میں ایک خوبی ہے کہ وہ خواہش کے پٹے سے آزاد کر دیتا ہے۔ صبر آزادی عطا کرتا ہے؟ صبر انسان میں غنا اور بے فکری پیدا کرتا ہے لیکن صبر وہی لوگ اختیار کر سکتے ہیں جو آزادی سے محبت کرتے ہیں اور آزاد زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔

اور ہم ضرور تمہیں خوف و خطر، فاقہ کشی، جان و مال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مبتلا کر کے تمہاری آزمائش کریں گے۔ ان حالات میں جو لوگ صبر کریں اور جب کوئی مصیبت پڑے، تو کہیں کہ ''ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے'' انہیں خوشخبری دے دو۔ ان پر ان کے رب کی طرف سے بڑی عنایات ہوں گی، اس کی رحمت ان پر سایہ کرے گی اور ایسے ہی لوگ راست رو ہیں۔

یاد رکھیں کہ جو لوگ ''فریڈم لوورز'' ہیں، صرف وہی صابر ہو سکتے ہیں، بے صبر انسان اپنی ہر خواہش کے بے شمار زنجیروں میں بندھا ہوا ہوتا ہے، اس کو اپنی بیڑیوں کی جھنکار سنائی نہیں دیتی، وہ اسیر ہوس اپنی زنجیروں کے ساتھ ہی قبر میں اتر جاتا ہے۔ آزادی بڑی نعمت ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ کچھ خوش نصیب صبر کا دامن تھام کے اس نعمت سے فیض یاب ہو جاتے ہیں اور بیشتر آزادی کی برکتوں پر مضمون نویسی کر کے فوت ہو جاتے ہیں۔ ہمارے رب نے بھی تو تمام آزمائشوں پر صبر ہی کو کامیابی سے تشبیہ دی ہے۔ قرآن کریم کی اس آیت پر اپنی بات کو ختم کرتا ہوں:

کیا تم یہ گمان کیے بیٹھے ہو کہ جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ اب تک تم پر وہ حالات نہیں آئے جو تم سے اگلے لوگوں پر آئے تھے۔ +

وطن سرینگر

اسلام کے علاوہ کسی مذہب میں بیوہ کے حقوق محفوظ نہیں

اسلام سے پہلے بیوہ عورت سماج میں محرومی کا شکار تھی۔ اسے کوئی عزت ووقعت حاصل نہ تھی۔ وہ اپنے شوہر کی وفات کے بعد بقیہ زندگی نہایت تکلیف ومصیبت میں بسر کرتی۔ یہودیوں کے یہاں بیوہ عورت اپنے شوہر کے بھائی کی ملکیت ہوجاتی تھی، وہ جس طرح چاہتا اسے رکھتا اور جو چاہتا اس کے ساتھ سلوک کرتا۔ کوئی اس کی دادرسی نہیں کرسکتا تھا۔ عیسائی مذہب نے بھی بیوہ عورت کے لیے کوئی مثبت ہدایت نہیں دیں۔ ہندوسماج میں تو شوہر کی وفات کے بعد بیوہ کو جینے کا حق ہی نہیں تھا اور وہ شوہر کی چتا میں زندہ جل کرستی کی رسم پورا کرنا اپنا مذہبی فرض سمجھتی تھی۔ وہ اگر زندہ بھی رہتی تو پوری زندگی اپنے شوہر کے سوگ میں گزارتی۔ اسے زیب وزینت یا دنیا کی لذتوں سے لطف اندوز ہونے کا کوئی حق نہ تھا۔ عربوں میں بھی بیوہ کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جاتا تھا۔ شوہر کی وفات کے بعد بیوہ شوہر کے وارثوں کی ملکیت میں آجاتی اور وہ جیسا سلوک چاہتے اس کے ساتھ کرتے۔ اس سے مہر معاف کراتے۔ طرح طرح اسے ستاتے۔ اسے اپنی مرضی سے دوسری شادی نہیں کرنے دیتے۔

حضرت محمد ﷺ مبعوث ہوئے تو بیوہ کے برے دن اچھے دنوں میں بدل گئے۔ آپ ﷺ نے نہ صرف بیوہ عورت کو سماج میں باعزت مقام دلایا۔ اس کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کی بلکہ اپنے عمل سے بیوہ کو وہ شان وعظمت عطا کی جس کا تصور بھی عربوں میں نہیں کیا جاسکتا تھا۔ آپ ﷺ نے پچیس سال کی عمر میں جبکہ آپ کے دلولے جوان تھے۔ خوبصورت سے خوبصورت عورت آپ ﷺ کے پیغام کو قبول کرسکتی تھی۔ آپ ﷺ نے چالیس سالہ ادھیڑ عمر کی بیوہ سے شادی کر کے جاہلانہ رسموں کے خلاف عملی قدم اٹھایا حالانکہ اس عمر میں ہر شخص چاہتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ کم سن عورت سے شادی کرے۔ آپ ﷺ کی دوسری ازواج مطہرات میں بھی بڑی تعداد بیواؤں کی ہے۔

کسی عورت کے لیے اس سے زیادہ آزمائش اور مصیبت کوئی نہیں ہوسکتی کہ اس کا شوہر اس سے ہمیشہ کے لیے جدا ہوجائے۔ شوہر کی وفات سے بیوی کو صرف جذباتی صدمہ ہی نہیں پہنچتا بلکہ اس کے سامنے مسائل کا ایک ہجوم منڈلانے لگتا ہے۔ کل تک جو شخص اس کی اور اس کے بچوں کی تمام ضروریات پوری کرتا تھا، اس کے دکھ درد میں شریک ہوتا تھا، ہر آڑے وقت میں اس کا سہارا بنتا تھا، اس کی عزت وعفت کی حفاظت کرتا تھا، جس کے دیکھتے ہی اس کا دل خوشیوں سے بھر جاتا تھا، جو گھر کی رونق تھا، جو تمام اخراجات اور حادثات کے وقت اس کا تنہا سہارا تھا، اس کے انتقال سے عورت پر جو گزرتی ہے اس کا اندازہ صرف بیوہ ہی لگا سکتی ہے۔

اس مظلوم اور مصیبت زدہ عورت کے ساتھ ہمیشہ حسن سلوک کیجئے۔ ایک یتیم بچہ جس طرح اپنے باپ کی وفات سے بے سہارا ہوجاتا ہے، اسی طرح بیوہ اپنے شوہر کی وفات سے بے سہارا ہوجاتی ہے۔ دونوں کی مصیبتوں اور پریشانیوں میں یکسانیت ہے۔ چنانچہ اسلام نے یتیم کی کفالت کرنے پر جس طرح جنت کی خوشخبری سنائی اور آنحضور ﷺ نے یتیم کی کفالت کرنے والے کے بارے میں فرمایا کہ میں اور وہ ان دونوں انگلیوں کی طرح جنت میں ہوں گے۔ اسی طرح بیوہ عورت کے مسائل حل کرنے والے کے سلسلے میں بھی ارشاد فرمایا کہ وہ اور میں جنت میں دو انگلیوں کی طرح قریب قریب ہوں گے۔

سپری رپورٹ:

عمر فاروق
دفاعی تجزیہ کار

حکومت پاکستان نے سنہ2016 سے2020 کے دوران پانچ مختلف ممالک سے آٹھ کے قریب اسلحہ یا ہتھیاروں کے بڑے نظام کی درآمد کی ہے تاکہ ملک کی بحریہ اور فضائیہ کی صلاحیت کو بہتر اور زیادہ طاقتور بنایا جائے۔ یہ بات سویڈن میں قائم تھنک ٹینک 'سپری' (ایس آئی پی آر آئی SIPRI-) نے بتائی ہے اور یہ تمام دفاعی نظام خریدنے کے بعد پاکستان کا نام ایشیا پیسفک خطے میں عالمی منڈی سے ہتھیار درآمد کرنے والے ممالک میں سرفہرست آ گیا ہے۔ اسلحے کے حصول کے لیے پاکستان نے سب سے زیادہ انحصار اپنے قریبی دوست چین پر کیا ہے جس نے اسلام آباد کو جے ایف 17 کے دو مختلف اقسام کے لڑاکا طیارے دیے ہیں جبکہ جے ایف 17 تھنڈر/ ایف سی۔1 قسم کے 50 لڑاکا طیارے پاکستان نے چین کے لائسنس کے تحت مقامی طور پر تیار کیے ہیں۔

پاکستان نے چین کی جنگی صنعت سے ٹائپ 041 / یوآن آبدوزیں اور ٹائپ 054-اے جنگی بحری جہاز (فریگیٹس) حاصل کی ہیں اور یہ دونوں جنگی نظام مقامی طور پر تیار کیے جا رہے ہیں۔ تاہم اس جنگی سازوسامان کے لیے ضروری فاضل پرزے اور ڈھانچے چین سے ہی درآمد کیے جا رہے ہیں۔ چین کے علاوہ پاکستان نے ترکی سے 'ملجم' (MilGem) بحری جنگی جہاز بھی درآمد کیے ہیں اور یہ بھی پاکستان کی دفاعی صنعت مقامی طور پر تیار کر رہی ہے۔

خیال رہے کہ گزرے برسوں کے دوران پاکستانی ملٹری صنعتی کمپلیکس نے کراچی ڈاک یارڈ اور ایروناٹیکل کمپلیکس کامرہ میں مقامی سطح پر بحری جنگی جہاز، آبدوزیں، لڑاکا طیارے اور ہیلی کاپٹر تیار کرنے کی صلاحیت حاصل کر لی ہے۔ پاکستان آرڈیننس فیکٹری واہ کے نام سے پاکستان کی ایک اور صنعت کے پاس یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ چھوٹے ہتھیار اور بم بارود بنا سکتی ہے۔ 'سپری' کی دستاویز کے مطابق پاکستان نے لڑاکا طیارے، جنگی ہیلی کاپٹر، آبدوزیں اور جنگی بحری جہاز بیرون ممالک سے منگوائے ہیں لیکن پھر انھیں مقامی طور پر تیار کیا ہے۔ بالالفاظ دیگر یہ کہا جاسکتا ہے کہ تیاری میں زیادہ تر استعمال ہونے والے حصے باہر سے منگوائے گئے ہیں لیکن اسلحہ کا حتمی نظام مقامی طور پر ہی بنایا گیا ہے۔

پاکستان اسلحہ

پاکستان نے بڑی دلچسپی کے ساتھ مصر سے استعمال شدہ میراج (5-Mirage) طیارے اس حقیقت کے باوجود بھی درآمد کئے ہیں کہ پاکستان کی فضائیہ پہلے ہی فرانس کے طیارے استعمال کر رہی ہے۔ پاکستان کی حکومت نے بری فوج کے لئے اٹلی سے 'اے۔ڈبلیو' 139 اور روس سے 'ایم۔آئی 35 ایم' ہیلی کاپٹرز درآمد کیے ہیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ روس سے ایک ٹرانسپورٹ طیارہ بھی درآمد کیا جا رہا ہے۔ 'سپری' کی معلومات کے مطابق پاکستان نے چین سے بحری جہاز تباہ کرنے والے تین مختلف قسم کے زمین سے فضا میں مار کرنے والے اور ٹینک شکن میزائل بھی درآمد کیے ہیں۔ سنہ 2018 میں پاکستان نے ترکی سے 1.5 ارب ڈالر مالیت کے 30 'ٹی۔129' لڑاکا ہیلی کاپٹر منگوانے کا آرڈر دیا تھا تاہم ترکی کی اسلحہ سازصنعت پر پاکستان کو ہتھیار فروخت کرنے پر امریکی پابندیوں کے نفاذ کی وجہ سے یہ ڈیل منسوخ ہو گئی۔

'سپری' کے ڈیٹا بیس میں دی گئی فہرست کے مطابق اس عرصے کے دوران پاکستان نے بڑی مقدار میں چھوٹے ہتھیار درآمد کیے ہیں جن میں نیول گنز، بم، بارود، ٹینک اور بحری جہاز شکن اور زمین سے فضاء میں مار کرنے والے میزائل شامل ہیں۔

اسلحہ درآمد کرنے والوں کی فہرست میں پاکستان کا نام کیسے شامل ہوا؟

سٹاک ہوم میں قائم عالمی امن کے تحقیقی مرکز (سپری) کی شائع کردہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 2016 سے 2020 کے دوران پاکستان سب سے زیادہ اسلحہ خریدنے والے ایشیا اور اوشینیا کے ممالک میں شامل ہے جبکہ 2.7 فیصد کے ساتھ بڑے اسلحہ درآمد کرنے والوں کی عالمی درجہ بندی میں اس کا دسواں نمبر ہے۔

اس مدت کے دوران بنیادی طور پر چین پاکستان کو اسلحہ فراہم کرتا رہا ہے جو ملکی درآمد کا 74 فیصد بنتا ہے، اس کے بعد بالترتیب روس (6.6 فیصد) اور اٹلی (5.9 فیصد) کا نمبر آتا ہے۔ ماضی سے موازنہ کریں تو پاکستان کی اسلحہ کی درآمد میں 23 فیصد کمی آئی ہے۔ موازنہ کرنے سے یہ امر بھی سامنے آتا ہے کہ اسی مدت کے دوران بھارت کو بنیادی طور پر اسلحہ روس نے (49 فیصد) فراہم کیا جبکہ فرانس (18 فیصد) اور اسرائیل (13 فیصد) کے ساتھ اس فہرست میں دوسرے اور تیسرے نمبر پر آتا ہے۔ 2016 سے 2020 کے دوران ہمسایہ ممالک کے اسلحہ کی درآمد میں بھی رواں دہائی کے اولین پانچ سال کی نسبت 33 فیصد کمی دیکھی گئی ہے۔ امریکہ سے انڈیا کی اسلحہ کی درآمد میں ایک اور قابل ذکر تبدیلی بھی دیکھی گئی ہے۔ رواں دہائی کے اولین پانچ سال میں امریکہ انڈیا کو اسلحہ فراہم کرنے والا دوسرا سب سے بڑا ملک تھا لیکن اس کی برآمدات میں 46 فیصد کمی کے بعد اس کا نمبر نیچے گر کر چوتھا ہوگیا ہے۔ اسی مدت کے دوران فرانس سے انڈیا کی اسلحہ کی درآمد میں 709 فیصد اضافہ ہوا جبکہ اسرائیل سے اسلحہ کی درآمد 82 فیصد بڑھی۔

'سپری' کی رپورٹ کے مطابق اسی اثنا پاکستان کے متعدد اسلحہ کے زیر التوا بڑے آرڈرز کی 2028 تک تکمیل ہونا ہے جن میں چین سے 50 لڑاکا طیارے، 8 آبدوزیں اور 4 جنگی بحری جہاز (فریگیٹس) جبکہ ترکی سے 4 جنگی بحری جہازوں کا حصول شامل ہے۔ 'سپری' کے سینئر تحقیق کار سائمن ویزمین نے بتایا کہ بڑے اسلحہ کے سودوں اور ان کی فراہمی کے لحاظ سے پاکستان کی دسویں بڑے اسلحہ کی درآمد کرنے والے ملک کے طور پر نشاندہی کی گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'سپری کی طرف سے آج شائع ہونے والی معلومات اور بڑے اسلحہ کے دسویں درآمدی ملک کے طور پر پاکستان کی پوزیشن 2016 سے 2020 کے پانچ سال کے دوران بڑے اسلحہ کی حقیقی فراہمی کی بنیاد پر ہے، یہ دستخط شدہ معاہدوں پر مبنی نہیں۔ اگرچہ پاکستان نے 2016 سے 2020 کے دوران بڑے معاہدوں پر دستخط بھی کئے ہیں جس کے نتیجے میں 2016 سے 2020 میں اسے اسلحہ کی فراہمی بھی ہوئی ہے۔' ان کا کہنا تھا 'مثال کے طور پر 38 جے ایف 17 لڑاکا طیاروں کے دو معاہدے پر 2017 اور 2018 میں دستخط ہوئے تھے اور یہ سب 2020 کے آخر تک فراہم کئے گئے۔ ان میں سے زیادہ تر 'ڈیلیوریز' (فراہمی) 2016 سے پہلے دستخط شدہ معاہدوں کے تحت ہوئیں، مثال کے طور پر 34 مزید جے ایف 17 طیاروں کی فراہمی 2012 میں ہونے والے معاہدے کے تحت ہوئی تھی۔ جبکہ بہت ساری 'ڈیلیوریز' چھوٹی متعدد مقدار میں معمول کے ان معاہدات کے تحت ہوئیں جن پر 2016 یا اس کے بھی بعد دستخط ہوئے تھے۔'

پاکستانی حکام اور ماہرین 'سپری' کی رپورٹ کو کیسے دیکھتے ہیں؟

طاقت کے ایوانوں سے 'سپری' کی رپورٹ پر کوئی باضابطہ ردعمل تو ابھی تک سامنے نہیں آیا تاہم پاکستان کی ابتر معاشی واقتصادی صورتحال کے پیش نظر خیال کیا جاتا ہے کہ پاکستانی فوج کے حکام اور ماہرین اس رپورٹ اور پاکستان نے جو اسلحہ خریدا ہے، اس کی تفصیل منکشف کرنے پر خوش نہیں۔ سابق ائیر وائس مارشل شہزاد چوہدری نے 'سپری' کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا: 'یہ جعلی (بوگس) رپورٹ ہے۔ امریکیوں نے 'ٹی۔129' لڑاکا ہیلی کاپٹروں کی ڈیل منسوخ کر دی تھی جو فہرست میں ایک بڑی اہم چیز کے طور پر موجود تھی۔ باقی بم، میزائل اور بارود تھا جس کی لاگت زیادہ نہیں۔' حکومت اس رپورٹ سے متعلق کسی سوال کا جواب دینے پر آمادہ نہیں۔ اگر حاصل شدہ اسلحہ کے بارے میں کوئی خبر شائع ہوئی بھی تو اس کی لاگت پاکستانی میڈیا میں کبھی کبھار ہی شائع ہوتی ہے۔ پاکستانی دفاعی اسٹیبلشمنٹ کا یہ وطیرہ محض ملک کے اندر تک محدود نہیں۔ 'سپری' کے اسلحہ اور فوجی اخراجات کے پروگرام سے متعلق سینئر محقق سائمن ویزمین نے اس نمائندے کو بتایا کہ اسلحہ کے سودوں کے مالی معاملات کے بارے میں پاکستانی کبھی نہیں بتاتے۔ سائمن ویزمین نے بتایا 'پاکستان سمیت درآمد کنندگان شاذونادر ہی اپنی درآمدات کی مالیت کے بارے میں کوئی معلومات شائع کرتے ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'سپری' کی رپورٹ میں شامل ڈیٹا گذشتہ پیر کو شائع ہوا تھا جس میں بڑے اسلحہ کے سودوں یا ترسیل شدہ سامان کی مقدار کا جائزہ پیش کیا گیا تھا۔ ساز وسامان کی مقدار کا مالیت کے لحاظ سے تعین نہیں کیا گیا تھا لیکن فوجی ساز وسان کی خام صلاحیت کی مناسبت سے اسے دیکھا اور جانچا گیا ہے۔ طاقت کے ایوانوں سے 'سپری' کی رپورٹ پر کوئی باضابطہ ردعمل تو ابھی تک سامنے نہیں آیا تاہم پاکستان کی ابتر معاشی واقتصادی صورتحال کے پیش نظر خیال کیا جاتا ہے کہ پاکستانی فوج کے حکام اور ماہرین اس رپورٹ اور پاکستان نے جو اسلحہ خریدا ہے، اس کی تفصیل منکشف کرنے پر خوش نہیں۔ سابق ائیر وائس مارشل شہزاد چوہدری نے 'سپری' کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا: 'یہ جعلی (بوگس) رپورٹ ہے۔ امریکیوں نے 'ٹی۔129' لڑاکا ہیلی کاپٹروں کی ڈیل منسوخ کر دی تھی جو فہرست میں ایک بڑی اہم چیز کے طور پر موجود تھی۔ باقی بم، میزائل اور بارود تھا جس کی لاگت زیادہ نہیں،' حکومت اس رپورٹ سے متعلق کسی سوال کا جواب دینے پر آمادہ نہیں۔ اگر حاصل شدہ اسلحہ کے بارے میں کوئی خبر شائع ہوئی بھی تو اس کی لاگت پاکستانی میڈیا میں کبھی کبھار ہی شائع ہوتی ہے۔ پاکستانی دفاعی اسٹیبلشمنٹ کا یہ وطیرہ محض ملک کے اندر تک محدود نہیں۔ 'سپری' کے اسلحہ اور فوجی اخراجات کے پروگرام سے متعلق سینئر محقق سائمن ویزمین نے اس نمائندے کو بتایا کہ اسلحہ کے سودوں کے مالی معاملات کے بارے میں پاکستانی کبھی نہیں بتاتے۔ سائمن ویزمین نے بتایا 'پاکستان سمیت درآمد کنندگان شاذونادر ہی اپنی درآمدات کی مالیت کے بارے میں کوئی معلومات شائع کرتے ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'سپری' کی رپورٹ میں شامل ڈیٹا گذشتہ پیر کو شائع ہوا تھا جس میں بڑے اسلحہ کے سودوں یا ترسیل شدہ سامان کی مقدار کا جائزہ پیش کیا گیا تھا۔ ساز وسامان کی مقدار کا مالیت کے لحاظ سے تعین نہیں کیا گیا تھا لیکن فوجی ساز وسان کی خام صلاحیت کی مناسبت سے اسے دیکھا اور جانچا گیا ہے۔ طاقت کے ایوانوں سے 'سپری' کی رپورٹ پر کوئی باضابطہ ردعمل تو ابھی تک سامنے نہیں آیا تاہم پاکستان کی ابتر معاشی واقتصادی صورتحال کے پیش نظر خیال کیا جاتا ہے کہ پاکستانی فوج کے حکام اور ماہرین اس رپورٹ اور پاکستان نے جو اسلحہ خریدا ہے، اس کی تفصیل منکشف کرنے پر خوش نہیں۔ سابق ائیر وائس مارشل شہزاد چوہدری نے 'سپری' کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا: 'یہ جعلی (بوگس) رپورٹ ہے۔ امریکیوں نے 'ٹی۔129' لڑاکا ہیلی کاپٹروں کی ڈیل منسوخ کر دی تھی جو فہرست میں ایک بڑی اہم چیز کے طور پر موجود تھی۔ باقی بم، میزائل اور بارود تھا جس کی لاگت زیادہ نہیں۔' حکومت اس رپورٹ سے متعلق کسی سوال کا جواب دینے پر آمادہ نہیں۔ اگر حاصل شدہ اسلحہ کے بارے میں کوئی خبر شائع ہوئی بھی تو اس کی لاگت پاکستانی میڈیا میں کبھی کبھار ہی شائع ہوتی ہے۔ پاکستانی دفاعی اسٹیبلشمنٹ کا یہ وطیرہ محض ملک کے اندر تک محدود نہیں۔ 'سپری' کے اسلحہ اور فوجی اخراجات کے پروگرام سے متعلق سینئر محقق سائمن ویزمین نے اس نمائندے کو بتایا کہ اسلحہ کے سودوں کے مالی معاملات کے بارے میں پاکستانی کبھی نہیں بتاتے۔ سائمن ویزمین نے بتایا 'پاکستان سمیت درآمد کنندگان شاذونادر ہی اپنی درآمدات کی مالیت کے بارے میں کوئی معلومات شائع کرتے ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'سپری' کی رپورٹ میں شامل ڈیٹا گذشتہ پیر کو شائع ہوا تھا جس میں بڑے اسلحہ کے سودوں یا ترسیل شدہ سامان کی مقدار کا جائزہ پیش کیا گیا تھا۔ ساز وسامان کی مقدار کا مالیت کے لحاظ سے تعین نہیں کیا گیا تھا لیکن فوجی ساز وسان کی خام صلاحیت کی مناسبت سے اسے دیکھا اور جانچا گیا ہے۔

بہت سارے ماہرین (پانچ بڑے برآمد کنندگان میں سے تمام نہیں، البتہ چین کچھ بھی شائع نہیں کرتا) نے آج اپنے اسلحہ کی برآمد کے مالی پہلو کا کچھ سالانہ جائزہ شائع کیا ہے۔ تاہم اکثر کے نزدیک مالی پہلو کا جائزہ لینے کا انداز مختلف ہے۔ کچھ ایکسپورٹ لائسنسز کو اہمیت دیتے ہیں جس کے نتیجے میں شاید درحقیقت اسلحہ کی منتقلی شامل ہو یا نہ ہو۔ فہرست میں شامل اسلحہ کی درجہ بندی میں اکثر فرق ہوتا ہے اور کچھ میں تمام 'ٹرانسفرز' شامل نہیں ہوتیں۔ کچھ مجموعی مقدار کا بیان کرتے ہیں جس میں وصول کنندہ کی جزئیات شامل نہیں ہوتیں۔ اس کے نتیجے میں اکثر شائع شدہ معلومات سے ریاستوں کے مابین موازنہ نہیں ہو پاتا کیونکہ ان کا ڈیٹا مختلف ہوسکتا ہے جبکہ اکثر اوقات ہر ملک کا دستیاب ڈیٹا بھی مختلف ہوسکتا ہے۔

ائیر وائس مارشل (ر) شہزاد چوہدری نے بتایا کہ پاکستان کا خطرے کا اندازہ لگانے کا گزشتہ 70 برس سے ایک ہی انداز ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ فروری 2019 میں بھارت کی طرف سے فضائی حملے نے دفاعی اسٹیبلشمنٹ میں خطرے کے تصور میں اضافہ نہیں کیا۔ انھوں نے کہا کہ 'ہماری انڈیا سے چار جنگیں ہوئی ہیں۔ ہمارا خطرے کے بارے میں تصور وہی ہے جو 70 سال سے ہے۔ فضائی حملوں کے بعد اس میں تبدیلی نہیں آئی۔' ایک سینئر ریٹائرڈ فوجی اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ روایتی طرز کے ہتھیاروں کے حصول سے بھی نشاندہی ہوتی ہے کہ پاکستان کے لئے خطرے کا ذریعہ بیرونی ہے اور داخلی سطح پر عسکری جنگجو گروہوں سے خطرات پر تھوڑی ہی توجہ ہوتی ہے۔

پاکستانی فوج کے سابق ڈی جی آئی ایس آئی لیفٹیننٹ جنرل اسد درانی کے مطابق ہتھیار اہم ممالک کے ساتھ سیاسی تعلقات استوار کرنے کے لئے خریدے جاتے ہیں۔ پاکستان کی دفاعی اسٹیبلشمنٹ اور نمائندہ ادارے خطرے کی نوعیت اور خطرے کی سطح کے مطابق اس سے نمٹنے یا درکار ہتھیاروں کے نظام کے حصول کے بارے میں فوجی حکام یا منتخب حکومتوں کے تصور کے بارے میں بات نہیں کرتے۔ ہتھیاروں کے نظام اور ان کا حصول ایک ایسا ممنوعہ موضوع ہے جس پر پاکستانی پارلیمان میں بات نہیں ہوتی۔ سابق ڈی جی آئی ایس آئی لیفٹیننٹ جنرل (ر) اسد درانی کے مطابق ہماری طرح کے ممالک میں قدامت پسند اصطلاحات میں خطرے کا اندازہ یا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'وہ کسی بھی چیز کو زیر غور لانے یا اس پر سوچ بچار کرنے سے نہیں چھوڑتے۔۔۔ وہ ہر ممکنہ منظر نامے پر سوچتے ہیں لہذا حصول کی فہرست بڑی سے بڑی ہوتی چلی جاتی ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'بیوروکریٹک مفادات بھی حصول کے اس عمل میں شامل ہوتے ہیں۔۔۔ ہتھیار اہم ممالک کے ساتھ سیاسی تعلقات استوار کرنے کے لئے خریدے جاتے ہیں۔۔۔ اور بعض اوقات ہتھیاروں کی خریداری سے حقیقی سلامتی مفادات حاصل (Serve) ہوتے ہیں۔' پاکستانی فوج کے سابق ڈی جی آئی ایس آئی لیفٹیننٹ جنرل اسد درانی کے مطابق ہتھیار اہم ممالک کے ساتھ سیاسی تعلقات استوار کرنے کے لئے خریدے جاتے ہیں۔ پاکستان کی دفاعی اسٹیبلشمنٹ اور نمائندہ ادارے خطرے کی نوعیت اور خطرے کی سطح کے مطابق اس سے نمٹنے یا درکار ہتھیاروں کے نظام کے حصول کے بارے میں فوجی حکام یا منتخب حکومتوں کے تصور کے بارے میں بات نہیں کرتے۔ ہتھیاروں کے نظام اور ان کا حصول ایک ایسا ممنوعہ موضوع ہے جس پر پاکستانی پارلیمان میں بات نہیں ہوتی۔ سابق ڈی جی آئی ایس آئی لیفٹیننٹ جنرل (ر) اسد درانی کے مطابق ہماری طرح کے ممالک میں قدامت پسند اصطلاحات میں خطرے کا اندازہ یا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'وہ کسی بھی چیز کو زیر غور لانے یا اس پر سوچ بچار کرنے سے نہیں چھوڑتے۔۔۔ وہ ہر ممکنہ منظر نامے پر سوچتے ہیں لہذا حصول کی فہرست بڑی سے بڑی ہوتی چلی جاتی ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'بیوروکریٹک مفادات بھی حصول کے اس عمل میں شامل ہوتے ہیں۔۔۔ ہتھیار اہم ممالک کے ساتھ سیاسی تعلقات استوار کرنے کے لئے خریدے جاتے ہیں۔۔۔ اور بعض اوقات ہتھیاروں کی خریداری سے حقیقی سلامتی مفادات حاصل (Serve) ہوتے ہیں۔'

باقیات

101

بڑے ریلوے اسٹیشنوں پر وندے بھارت ٹرین کے افتتاح کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ ریلوے ذرائع نے بتایا کہ جی ایم ناردرن ریلوے نے ریلوے ٹریک کا معائنہ کیا، اور معائنہ ٹرین سری نگر سے کٹرہ تک چلائی گئی۔ ریلوے ذرائع نے بتایا کہ اعلیٰ عہدیدار نے 19 اپریل کو ہونے والی کشمیر ریل سروس کی افتتاحی تقریب کے لیے کئی ریلوے اسٹیشنوں پر انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ وندے بھارت ریل رن کل، ہفتہ کو طے شدہ ہے، لیکن وقت ابھی طے نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جی ایم ناردرن ریلوے کل ایک روزہ دورے پر سری نگر پہنچے اور آج انہوں نے کشمیر ریل پروجیکٹ کے سری نگر اور کٹرا سیکشن کے درمیان ریلوے انفراسٹرکچر کا معائنہ کیا۔ ورما آج شام ہوائی جہاز سے دہلی لوٹنے والے ہیں۔ جب آخری اطلاعات موصول ہوئیں تو خصوصی معائنہ کرنے والی ریل کار نے سنگلدان ریلوے اسٹیشن کو عبور کیا تھا۔

102

افسران کے حالیہ تبادلے کے سیاسی اور انتظامی اثرات پر غور کرنے کے لیے بلائی گئی تھی۔ قیاس آرائیاں عروج پر تھیں کہ ایل جی انتظامیہ کے فیصلے کے جواب میں اتحاد اپنے مستقبل کے لائحہ عمل پر غور کرے گا۔ جمعہ کی دوپہر کو میٹنگ ختم ہونے کے فوراً بعد نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان اور ممبر اسمبلی زڈی بل تنویر صادق نے، کانگریس لیڈر اور ممبر اسمبلی بانڈی پورہ نظام الدین بٹ کے ہمراہ، میڈیا سے خطاب کیا۔ تنویر صادق نے میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کو عوام کے مینڈیٹ کا احترام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے حکومت ہند سے لوگوں کی مرضی کا احترام کرنے پر زور دیتے ہوئے قراردادیں پاس کی ہیں۔ جب کہ ہم مرکز اور ایل جی کے ساتھ خوشگوار تعلقات کو برقرار رکھتے ہیں، اسے کمزوری نہیں سمجھنا چاہیے۔ اتحادی شراکت داروں نے اجلاس کے دوران دو قراردادیں منظور کیں: وقف ترمیمی بل کی مخالفت کرنا، اسے ملک میں مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کو نشانہ بنانے والے اقدام کے طور پر لیبل لگانا۔ لیفٹیننٹ گورنر (ایل جی) کے ذریعہ جاری کردہ حالیہ ٹرانسفر آرڈر کی مذمت کرنا۔ تنویر صادق نے کہا کہ آج کی میٹنگ میں پارلیمنٹ میں منظور شدہ وقف بل سمیت اہم امور پر توجہ مرکوز کی گئی۔ یہ بل ملک میں مسلمانوں اور اقلیتوں کے خلاف ہے اور ہم اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ ایک اور اہم مسئلہ جموں و کشمیر کے لوگوں کی طرف سے این سی کی قیادت والی حکومت کو دیا گیا مینڈیٹ تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک بار پھر حکومت ہند سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس مینڈیٹ کا احترام کرے، یہ غیر گفت وشنید ہے۔ تنویر صادق نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ یہ دونوں قراردادیں آج متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔ یہ کہتے ہوئے کہ مرکز کو ان کے تعاون کو کمزوری کے طور پر غلط نہیں سمجھنا چاہئے، تنویر صادق نے مزید کہا کہ ہم یہ اپیل آخری بار کر رہے ہیں، درخواست کے طور پر نہیں بلکہ ایک سخت تنبیہ کے طور پر۔ ہمیں دیوار سے مت دھکیلیں۔ ممبر اسمبلی زڈی بل تنویر صادق نے کہا کہ ہماری مرکز اور ایل جی کیساتھ ہم آہنگی کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ کانگریس لیڈر نظام الدین بٹ جنہوں نے میٹنگ میں شرکت کی، صحافیوں کو بتایا کہ طویل مدتی اور قلیل مدتی دونوں امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

103

کے دوران کیے گئے مشاہدات کا جواب دیتے ہوئے اگرچہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جانچ پڑتال کے تحت کسی خاص فیصلے کا نام نہیں لیا، لیکن ان کے ریمارکس انتظامیہ کے بڑھتے ہوئے کردار پر پارٹی کی تنقید کی تردید کے طور پر دکھائی دیتے ہیں جن میں روایتی طور پر سیاسی یا قانون سازی کے طور پر دیکھے جانے والے معاملات میں افسران کے حالیہ تبادلے بھی شامل ہیں۔ نیشنل کانفرنس نے جمعہ کو ایک بند کمرے کی میٹنگ کی تھی جہاں پارٹی لیڈروں نے مبینہ طور پر اس بات پر بے چینی کا اظہار کیا کہ انھوں نے ایل جی انتظامیہ کی حدود میں بڑھتی ہوئی تجاوزات کو مثالی طور پر منتخب حکومت کے ساتھ آرام کرنا چاہیے۔ تاہم، منوج سنہا نے برقرار رکھا کہ اس نے جو کچھ بھی کیا ہے وہ 2019 کے تنظیم نو ایکٹ کے ذریعہ فراہم کردہ قانونی اور انتظامی دائرہ کار میں آتا ہے، جس نے سابق ریاست کو ایک مرکزی زیر انتظام علاقہ میں دوبارہ منظم کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ میں یہ بالکل واضح کرنا چاہتا ہوں کہ پارلیمنٹ نے 2019 میں جموں و کشمیر کی تنظیم نو کا ایکٹ پاس کیا تھا، اور میں نے مکمل طور پر اس ایکٹ کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے کام کیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ "میں نے کبھی بھی اپنی آئینی حدود سے تجاوز نہیں کیا، میں اپنے دائرہ اختیار اور ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہوں، میں نے کبھی ان کی خلاف ورزی نہیں کی اور نہ ہی کبھی کروں گا"۔

104

ہم ہر شہری کے وقار کو ترجیح دینے کیلئے پرعزم ہیں۔ اسی طرح ہم ایک مضبوط، زیادہ جامع اور زیادہ ہمدرد ہندوستان کی تعمیر کرتے ہیں"۔ وزیر اعظم نے ان تمام ارکان پارلیمنٹ کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے پارلیمانی اور کمیٹی کے مباحثوں میں حصہ لیا، اپنے نقطہ نظر کا اظہار کیا اور ان قانون سازی کو مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کیا۔ انہوں نے ان گنت لوگوں کا خصوصی شکریہ ادا کیا جنہوں نے پارلیمانی کمیٹی کو اپنی قیمتی رائے بھیجی۔ خیال رہے کہ راجیہ سبھا نے کل رات بل کو منظور کیا، لوک سبھا کی جانب سے متنازعہ مسودہ قانون کو پیش کرنے کے ایک دن بعد، جس کی متحدہ اپوزیشن کی طرف سے سخت مخالفت کی گئی اور اس کی منظوری دی گئی۔

105

(کے این ایس) کے مطابق انہوں نے کہا کہ عوام نے جیلوں سے قیدیوں کی رہائی جیسے بڑے مسائل کے لیے ووٹ دیا ہے اور حکومت نے ان اہم معاملات پر نئی دہلی کے سامنے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ لوگوں کا خیال تھا کہ ایک حکومت آئے گی اور ان کے حقوق کی حفاظت کی جائے گی جو لوٹے گئے ہیں، لیکن حکومت بننے کے چھ ماہ کے دوران، ملازمین کی برطرفی یا یومیہ اجرت کے حقوق کے بارے میں کوئی بات نہیں ہوئی۔ حکومت نے ان مسائل پر بزدلی کا مظاہرہ کیا۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ لوگوں نے بڑی تعداد میں اس امید کے ساتھ ووٹ دیا کہ ایک منتخب حکومت اہم مسائل کو حل کرے گی جو کہ بڑے محاذوں پر ناکام رہی ہے۔ انہوں نے عمر عبداللہ کو کٹرا میں سرینگر-نئی دہلی ریلوے سروس کے رکنے کا مسئلہ اٹھانے میں ناکامی پر تنقید کی۔ کیا لوگوں نے پٹواریوں کے تبادلوں کو ووٹ دیا ہے؟ اس نے پوچھا۔ راجیہ سبھا میں وقف ترمیمی بل کی منظوری پر پی ڈی پی لیڈر نے کہا کہ "مسلم اداروں کو "بلڈوز" کیا جا رہا ہے۔ "یہ لوٹ مار کی طرح ہے،" اس نے کہا۔ قبل ازیں جموں و کشمیر میں حکمران اتحاد کے شراکت داروں کی ایک میٹنگ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں نائب وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ گپکر میں ہوئی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ذریعہ کئے گئے 48 جے کے اے ایس افسران کے تبادلے کے نتیجہ میں نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ، سینئر قائدین، اور کانگریس سے تعلق رکھنے والے دیگر قانون سازوں سمیت دیگر نے میٹنگ میں شرکت کی۔

106

کے ساتھ ہی اس بل کو پارلیمنٹ سے منظوری مل گئی۔ لوک سبھا میں اسے پہلے ہی پاس کیا جا چکا ہے، جہاں اس کے حق میں 288 ووٹ پڑے تھے جبکہ 232 اراکین نے اس کی مخالفت کی تھی۔ اپوزیشن جماعتوں کے متعدد ارکان نے بل کے تقریباً ہر آرٹیکل میں ترامیم کی تجویز پیش کی تھی لیکن ایوان نے ان تمام تجاویز کو صوتی ووٹوں سے مسترد کر دیا۔ اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے رات 1:15 بجے بل پر تقریباً 13 گھنٹے طویل بحث کا انتہائی مختصر جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ بل کسی کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے لیے نہیں لایا گیا ہے بلکہ مسلم کمیونٹی کے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے لایا گیا ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ وقف املاک میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات اور ملک بھر کے دیگر متعلقہ فریقوں کی زیادہ سے زیادہ تجاویز کو بل میں شامل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسودہ بل اور اصل بل کے فارمیٹس کو دیکھ کر بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حکومت نے تمام متعلقہ فریقوں کو ساتھ لے کر چلنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جائیدادوں کے کاغذات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کی جائے گی۔ وقف بورڈ میں غیر مسلموں کو شامل کرنے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ چونکہ وقف بورڈ ایک قانونی ادارہ ہے اس لئے ایسے اداروں کا سیکولر ہونا ضروری ہے۔ اس لیے اس میں مسلم کمیونٹی کے علاوہ چند دیگر لوگوں کو شامل کیا جا رہا ہے لیکن وہ اکثریت میں نہیں ہوں گے اور وقف بورڈ کا انتظام مسلمانوں کے پاس رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ جائیدادوں کے کاغذات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کی جائے گی۔ وقف بورڈ میں غیر مسلموں کو شامل کرنے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ چونکہ وقف بورڈ ایک قانونی ادارہ ہے اس لئے ایسے اداروں کا سیکولر ہونا ضروری ہے۔ اس لیے اس میں مسلم کمیونٹی کے علاوہ چند دیگر لوگوں کو شامل کیا جا رہا ہے لیکن وہ اکثریت میں نہیں ہوں گے اور وقف بورڈ کا انتظام مسلمانوں کے پاس رہے گا۔

107

میں نظم وضبط کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے وادی کے پرامن ماحول کو برقرار رکھنے میں فورس کے عزم کا اعادہ کیا۔ ڈی جی ایس ایس بی نے وادی میں ایس ایس بی کی بٹالین کا بھی دورہ کیا، وہاں تعینات جوانوں سے براہ راست بات چیت کی۔ انہوں نے ان کے تحفظات کو غور سے سنا اور ان کے حل کے لیے موقع پر ہی ہدایات جاری کیں، ان کی فلاح و بہبود کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ ڈائریکٹر جنرل کے ہمراہ امتیاز اسماعیل پرے، آئی پی ایس، ڈی آئی جی سیکٹر ہیڈ کوارٹر ایس ایس بی سرینگر اور ایس ایس بی کے دیگر گراؤنڈ کمانڈر تھے، جنہوں نے خطے میں سلامتی اور استحکام کو یقینی بنانے کے لیے باہمی تعاون پر زور دیا۔

108

کی آمد کی علامت ہے۔ یہ فیسٹول نہ صرف فطرت کی خوبصورتی کا جشن ہے بلکہ سیاحت کو فروغ دینے اور ہمارے ثقافتی ورثے کو اجاگر کرنے کی ایک کوشش بھی ہے۔" یہ تقریب محکمہ سیاحت نے محکمہ فلوری کلچر کے اشتراک سے منعقد کی جس میں اعلیٰ حکام، فن کاروں اور بڑی تعداد میں طلباء، و سیاحوں نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر وزیر برائے ٹرانسپورٹ ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، رُکن قانون ساز اسمبلی زڈی بل تنویر صادق، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر، ڈائریکٹر فلوری کلچر، ڈائریکٹر ٹورازم اور دیگر معززین بھی موجود تھے۔ فیسٹول کی سب سے بڑی کشش ایک شاندار ثقافتی اور موسیقی کا پروگرام تھا جس میں معروف کشمیری فن کاروں نے دلفریب پرفارمنس پیش کیں۔ اُن کی موسیقی اور نغموں نے سامعین کو مسحور و محظوظ کیا اور تقریب کی رونق میں اضافہ کیا۔

109

کے ساتھ ساتھ مالیاتی بل کے لیے گرانٹ کے مطالبات کو منظوری دینے کے بعد حکومت نے اپنی بجٹ کی مشق مکمل کی۔ مرکزی حکومت کے تحت منی پور کے بجٹ کو بھی منظوری دے دی گئی۔ وقف ترمیمی بل، جس میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان ہنگامہ آرائی دیکھنے میں آئی، کو پارلیمنٹ سے منظور کر لیا گیا کیونکہ دونوں ایوانوں نے قانون کی منظوری کے لیے لمبے گھنٹے تک بیٹھے رہے۔

110

گر گیا۔ وی او آئی نمائندے نے بتایا کہ آج صبح ایک نوجوان غلطی سے نہر میں پھسل گیا۔ واقعہ کے فوراً بعد، پولیس، ایس ڈی آر ایف اور مقامی لوگوں کی جانب سے جائے وقوعہ پر بچاؤ کارروائی شروع کی گئی البتہ اس کو وہ بچانے میں ناکام رہے۔ مہلوک لڑکے کی شناخت جنید احمد کھٹانہ عمر (17) سالہ ولد عبدالواحد کھٹانہ ساکن فراگاندربل کے طور کی ہے۔ ادھر شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ کے پاپچن میں ایک 20 ماہ کی لڑکی اپنے گھر کی دوسری منزل سے گر کر ہلاک ہوگئی۔ رشتہ داروں کے مطابق، فجر فاطمہ نامی بچی، سہیل کی بیٹی کو بانڈی پورہ سے سری نگر کے ایک اسپتال میں ریفر کیا گیا تھا لیکن وہ درمیانی رات سرجری کے بعد چل بسی۔ رشتہ دار نے مزید کہا کہ خاندان کو ڈاکٹروں نے بتایا جو اس کا آپریشن کر رہے تھے کہ اس کے زندہ رہنے کے امکانات تقریباً صفر ہیں۔ بچی کے رشتہ داروں نے بتایا کہ اس کی موت درمیانی رات ہوئی تھی۔ اس کے انتقال سے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔

111

۔انہوں نے لکھا "میں وزیر اعظم نریندر مودی اور اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو کو اس اہم بل کے لئے مبارکباد پیش کرتا ہوں جو کروڑوں لوگوں کو انصاف فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، میں ان تمام جماعتوں اور ممبران پارلیمنٹ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کی حمایت کی۔" اس بل میں وقف ٹریبونلز کو مضبوط کرنے اور وقف بورڈ میں وقف اداروں کی لازمی شراکت کو 7 فیصد سے گھٹا کر 5 فیصد کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ایک لاکھ روپے سے زیادہ کمانے والے وقف اداروں کو ریاستی سرپرستی میں آڈیٹرز کے ذریعے آڈٹ کیا جائے گا۔

112

۔چیف ایگزیکٹو آفیسر کمپا ٹی ربی کمار نے سال 2024-25ء کے لئے منظور شدہ سالانہ آپریشنل پلان پر عمل درآمد کی پیش رفت پر ایک مختصر پریزنٹیشن دی جس میں ایگزیکٹو کمیٹی کے گزشتہ میٹنگ میں کئے گئے فیصلوں پر عمل درآمد اور آئندہ مالی برس 2025-26ء کے لئے تجویز کردہ منصوبے شامل تھے۔ اگلے برس کے منصوبے کے مطابق تقریباً 4,500 ہیکٹر رقبے پر جنگلاتی بحالی کی تجویز دی گئی ہے جس میں تقریباً 40 لاکھ نئے پودے لگائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ معاون قدرتی اور مصنوعی افزائش کے ذریعے خراب شدہ پودوں کو دوبارہ اُگانے پر بھی توجہ دی جائے گی۔ مٹی اور نمی کے تحفظ کے اقدامات پر خصوصی زور دیا جاتا ہے اے پی اوز میں ڈی آر ایس ایم، کریٹس اور واٹر ہارویسٹنگ سٹرکچر کی تعمیر شامل ہیں جو منصوبے کا حصہ ہیں۔ مقامی پودوں اور چارے کے مقامی انواع کو شامل کرنے کی تجویز دی گئی ہے تاکہ چارے کی فراہمی میں اضافہ ہو سکے۔ وائلڈ لائف پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ نے تحفظ اور بحالی کے مختلف اقدامات تجویز کئے ہیں جن میں جنگلی حیات کے مسکن کی بہتری، مٹی اور پانی کے تحفظی اقدامات، محفوظ علاقوں کا انتظام، جانوروں کے بچاؤ مراکز کی تعمیر و مرمت، ماحولیاتی ترقی کی سرگرمیاں اور جنگلی حیات سے متعلق بنیادی ڈھانچے کی ترقی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ فرنٹ لائن سٹاف کے لئے گارڈ ہٹس، بلاک آفس اور رینج آفس جیسی سرکاری رہائش گاہوں کی تعمیر و مرمت بھی سالانہ آپریشنل پلان میں شامل

BEFORE THE HON`BLE PRINCIPAL DISTRICT &amp SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MOOMIN SULTAN

CHAMBER NO. FFX-2 DISTRICT COURT COMPLEX MOOMIN ABAD

In the case of:
1. ABDUL SALAM SOFI S/O LATE ABDUL AZIZ SOFI
2. FAROOQ AHMAD SOFI
3. MOHAMMAD YOUSUF
BOTH SONS OF ABDUL SALAM SOFI
ALL R/O,S OF RATHPORA EIDGAH SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex partorder , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss andnjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER UL HAMID

In the case of:
1. AQIB BASHIR S/O BASHIR AHMAD SOFI R/O MALIK SAHAB SAFA KADAL SGR
[CAVEATOR]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard befoppassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

BEFORE THE HON`BLE HIGH COURT OF JAMMU & KASHMIR AND LADAKH AT SRINAGAR

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHARIF HUSSAIN

In the case of:
1. BILAL AHMAD KANNI
2. ARSHID AHMAD KANNI
3 MOHAMMAD ALTAF KANNI
S/O,S OF GHULAM QADIR KANNI R/O BAZAR BATAMALOO
4.SYED AHZUM SHAKEEL
5. SYED AHKUM SHAKEEL
S/O,S SHAKEEL AHMAD KANNI R/O BAZAAR BATAMALOO
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order ,therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury whichcannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

BEFORE THE HON`BLE PRINCIPAL DISTRICT & SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHARIF HUSSAIN

In the case of:
1. BILAL AHMAD KANNI
2. ARSHID AHMAD KANNI
3 MOHAMMAD ALTAF KANNI
S/O,S OF GHULAM QADIR KANNI R/O BAZAR BATAMALOO
4.SYED AHZUM SHAKEEL
5. SYED AHKUM SHAKEEL
S/O,S SHAKEEL AHMAD KANNI R/O BAZAAR BATAMALOO
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order ,therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury whichcannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
Office of the Executive Engineer Irrigation Division Ompora Budgam.

e-NIT.No. 01 OF 04/2025

For and on behalf of the LT. Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir e-nit rate contractforhiring of Commercial vehicle for supervision of Government works are invited from eligiblepersons of Union Territory of J&K Govt.for the financial year 2025-26.

Sr. No	Particulars	Quantity	Rate per month	Cost of tender document	EMD
1	Hiring of vehicle (Scorpio/ToyotaInnova/ Bolero(Fully loaded having make/model 2020 or above along with Driver with 24x7 availability for Irrigation Division Ompora Budgam.	01 No.	Rate to be Quoted	200=/	5000/

The e-nit consisting of qualifying information, eligibility criteria specifications, Bill of quantities, set of terms and conditions ofhiring and other details can be seen/downloaded from departmental website www.jktenders.gov.in

1	Publishing date	04-04-2025(2PM(
2	Download date start	04-04-2025(2PM(
3	Bid submission date starts	04-04-2025(2PM(
4	Bid submission date ends	10-04-2025upto(1PM(
5	Bid Opening date	10-04-2025at(2PM(

The Eligible persons shall be deposited in electronic format on the departmental websitewww.jktenders.gov.in.

TERMS AND CONDITION.-:

1. The bidders must upload treasury challan (Amount Deposited in the revenue head 0702 (and EMD in shape CDR/FDR/BG against the amount shown above and shall be released after successful completion of job. Bidders must ensure to upload their bids in Single cover.
2. Rates are to be quoted on monthly basis for the categories of vehicle(excluded fuel(by the bidder included all taxes
3. The bidder must upload scanned copy Registration certificate/License/Ownership/Pan Card/GST/ITR and must upload latest GST return (form 3B(/Valid Insurance Copy/Valid Pollution Certificate.
4. Admissible taxes shall be deducted from the running bill.
5. The Department shall provide hire charges/ rates, as approved by the Government.
6. The Bidder shall ensure that the vehicle/driver should not be changed frequently. Any such change(s(should be informed to the authority well in advance.
7. The successful bidder shall submit invoice in triplicate in the office of undersigned duly accompanied by log-book verified by the concerned officer/official.
8. The vehicle provided should be duly registered with the Motor Vehicle Department as a "Commercial vehicle- and the Bidder/Agency will be solely responsible for the fulfilment of all conditions under various Acts/ Circulars/ Notifications etc. regarding the vehicle supplied to the department.
9. The mileage of the vehicle should not be less than 10Km/Ltr
10. All the claims/ damages arising out of accident if any shall be settled by the bidder/ driver and this office shall in no case be responsible for any such loss/ damage. In case of any breakdown/ emergency, the bidder/ driver shall arrange the alternate vehicle/ driver so that the departmental work doesn't suffer.
11. All types of the repairing charges will be borne by the bidder/ driver of the vehicle.
12. The services to be provided are in the form of outsourced work and will not create any right of employment in this department whatsoever nature.
13. In case of any dispute regarding interpretation of terms and conditions, the decision of the Executive Engineer Irrigation Division Ompora shall be firm, final and binding on bidder/ driver.
14. The bidder should have experience to supply of vehicle along with driver to offices, departments (PSU/Companies(and must upload certificate of samewith minimum of 2 years experience.
15. Vehicle if found unsound by any means after use by this officeshall be withdrawn immediatelywithout any notice.

Other terms and conditions as laid down in the PWD form no 25shall also hold good.

No:-62-66 Date:-04-04-2025

Sd/-Executive Engineer,
Irrigation Division Ompora, Budgam.

DIPK No: 80/25

PUBLIC NOTICE

Whereas,I Ms. Samreen Bilal D/O Bilal ahmad shagoo R/O Shahmohalla zaidagar nawab Bazar,Kashmir intends to apply in the Department of Tourism for Registration ofmy proposed Travel Unit under the name and style "M/s Joumey scape tour and travelssituated at CHECKPORA, POHRU ROAD KENIHAMA, NOWGAM 190015,Kashmiunder Tourist Trade Act 1978/82/2011-12.

Whereas,I will submit state subject/Domicile certificate,qualification certificate,Pan card,Experience certificate (Minimum 5 years),character certificate (policedepartment).Bank statement(Minimum balance 10000),Site plan,Affidavit,Rent Deed duly attested by Sub Registrar,Printing Material(Letter head/visiting card),photograph ofthe unit (indoor and outdoor) and Two Passport size photographs to tHe Department of Tourism as per prescribed checklist prior to Registration of my unit as an Excursion Agency.

Now as per J&K Registration of Tourist Trade Act 1978/82/2011/12,before my case isprocessed for Registration by the competent Authority,the matter is hereby notified for nformation of general Public/Financial Institutions/Bank/Organization,etc for objection,ifany and the same should reach to the Deputy Director Tourism Registration (e-mail ID :-ddtreg123@gmail.com)within a period of 7 days from the publication of this notice in leading local newspaper /newspapers of the valley.No objections beyond a period of 7 days shall be entertained.

دنیا میں پہلی مرتبہ پودے کی پھپھوند سے انسان متاثر

کلکتہ: بھارت میں دنیا کا پہلا انوکھا طبی معاملہ رونما ہوا ہے جس میں پودے کی پھپھوند سے ایک شخص متاثر ہوا ہے اور اب بھی زیر علاج ہے۔ کلکتہ سے تعلق رکھنے والے **61** سالہ شخص کو کھانسی، نگلنے میں دقت، کمزوری اور آواز کے بھاری پن کی شکایت ہے۔ متعدد طبی ٹیسٹ کے بعد معلوم ہوا ہے کہ وہ ایک پودے پر اگنے والے فنجائی 'کونڈروسٹیریئم پرپیوریم' کی انسانی منتقلی سے بیمار ہوا ہے۔ طبی تاریخ میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ بھی ہے۔ اس فنگس کی وجہ سے پودے متاثر ہوتے ہیں جنہیں 'پتے کی چاندی' (سلولیف ڈیزیز) بھی کہا جاتا ہے۔ یہ پھپھوند بالخصوص پھولوں کے خاندان کے پودوں میں مرض کی وجہ بنتی ہے۔ اب یہی کیفیت انسانوں پر بھی اثرانداز ہوئی ہے۔ کرہ ارض پر دسیوں لاکھوں اقسام کی فنجائی پائی جاتی ہیں اور انسانی خلیات پر ان کے حملے کا یہ پہلا واقعہ ہے۔ اس میں پھپھوند خلیاتی سطح پر تباہی پھیلاتی ہے۔ اس مرض کو اپالو اسپتال کی سوما دتہ اور اجوانئی رے نے تشخیص کیا ہے۔ اس کا احوال جرنل آف میڈیکل مائیکولوجی میں شائع ہوا ہے جس کی وجوہات جاننے کی کوشش کی جارہی ہے۔ فنگل انفیکشن انسانی خلیات پر حملہ کرتا ہے اور 'فنگو سائٹوسس' کے ذریعے خلیات کو نگلنا شروع کر دیتا ہے۔ ماہرین نے اپنی تحقیق میں مریض کا سی ٹی اسکین دکھایا ہے جس میں گلے کے اطرافی غدود کو متاثرہ دیکھا جاسکتا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل سیاہ پھپھوند یا بلیک فنگس کی وبا بھی بھارت میں ہی سامنے آئی تھی جس سے اب تک **4500** افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ ماہرین کا ابتدائی خیال ہے کہ آب وہوا میں تبدیلی اور بدلتے تناظر میں فنگس انسانوں پر حملہ آور ہورہی ہے جس پر تفصیلی تحقیق کی ضرورت ہے۔

امرود کے حیرت انگیز طبی فوائد

ایسے افراد جو امراض قلب اور معدے کی مختلف بیماریوں کا شکار ہیں، انہیں امرود کا استعمال لازمی کرنا چاہیے۔ ماہرین کے مطابق، امرود بطور دوا اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتا، اس کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے یہ پھل بہت لذیذ ہے۔ قوت ہاضمہ کو بہتر کرتا ہے اور امراض قلب سے بھی نجات دلاتا ہے، اس کے علاوہ یہ ذہنی امراض، بواسیر اور زکام سے چھٹکارا حاصل کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ یہ جسم میں کولیسٹرول کو کنٹرول کرتا ہے جس کی وجہ سے دل کی کئی بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے۔ جبکہ امرود قبض کے پرانے مریضوں کے لئے تو بہت ہی مفید پھل ہے، یہی نہیں بلکہ اس کے بیج پیٹ کے اضافی کیڑوں کو مارتے ہیں، تھوڑی سی کالی مرچ اور نمک لگا کر امرود کھانا زیادہ فائدہ مند رہتا ہے۔ کھانے سے پہلے امرود کھانا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے بھوک لگتی ہے لیکن کھانا کھانے کے بعد امرود کھانے سے قبض ہونے کا خدشہ ہے۔ امرود کا مزاج سرد ہے اس لئے ایسے افراد جنہیں موسم گرما میں نکسیر پھوٹنے کا عارضہ ہو، ان کے لئے امرود کا استعمال بہت بہترین ہے۔ یہ پھل انسانی جسم میں قوت مدافعت پیدا کرتا ہے اور ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے نہایت مفید پھل ہے۔ امرود میں اینٹی آکسیڈنٹس کی موجودگی کی وجہ سے یہ انسانی جسم میں خلیات کو محفوظ رکھتا ہے جس کی وجہ سے انسان پر جلدی بڑھاپے کے اثرات نمایاں نہیں ہوتے۔ اس میں لائیکوپین بھی پایا جاتا ہے، جو کہ جسم میں رسولیاں بننے سے روکتا ہے جس سے کینسر کے خدشات کم ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ پھل ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بھی بہت مفید ہے کیونکہ یہ جسم میں شوگر کی مقدار کو کم کرتا ہے۔ سفید امرود کے مقابلے میں سرخی مائل گلابی امرود صحت کے لئے زیادہ مفید ہوتے ہیں۔ امرود سے پنیر، جیلی، جوس، شربت، جیم، کیک اور پڈنگ وغیرہ بھی بنائے جاتے ہیں۔ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ وٹامن سی کے حصول کے لئے سنگترہ یا مالٹا بہترین پھل ہیں لیکن امرود میں سنگترے کے مقابلے میں وٹامن سی زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔

پیدل چلیں۔ ذیابیطس کے امکانات کم کریں

عام لوگوں کا روزانہ زیادہ قدم چلنا ان کے ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے امکانات کم کرتا ہے

ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ عام لوگوں کا روزانہ زیادہ قدم چلنا ان کے ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے امکانات کم کرتا ہے۔ امریکی ریاست ٹینیسی کے شہر نیش ول میں قائم ایک تحقیقی ادارے کے ڈاکٹر اینڈریو پیری کے مطابق سائنس دانوں نے جسمانی سرگرمی اور ٹائپ 2 ذیابیطس کے درمیان تعلق کی تحقیقات کیں۔ اس تحقیق میں محققین نے شرکاء کو برقی آلات پہنا کر اس سے اکٹھا ہونے والے ڈیٹا کا استعمال کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ تحقیق میں معلوم ہوا کہ وہ لوگ جو زیادہ وقت کسی نہ کسی جسمانی سرگرمی میں صرف کرتے ہیں ان کے ٹائپ 2 ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ مطالعے میں سامنے آنے والا ڈیٹا ذیابیطس کے خطرات میں کمی کے لئے روزانہ جسمانی سرگرمیوں کی اہمیت پر روشنی ڈالتا ہے۔ اس تحقیق میں نیشنل انسٹیٹیوٹس آف ہیلتھ کے **2010** سے **2021** کے درمیان آل آف اس ریسرچ پروگرام میں شامل **5600** افراد شریک ہوئے جن میں **75** فیصد خواتین تھیں۔ اس تحقیقی پروگرام کا مقصد **10** لاکھ سے زائد افراد کا اندراج کرکے اور کئی سالوں تک ان کا ڈیٹا اکٹھا کر کے انفرادی صحت کو بہتر کرنا ہے۔ چار سال سے زائد عرصے میں محققین کے سامنے **97** نئے ذیابیطس کیسز سامنے آئے۔ تحقیق میں معلوم ہوا کہ وہ لوگ جو روزانہ اوسطاً **10** ہزار **700** قدم (**8** کلومیٹرز سے تھوڑا زیادہ فاصلہ) چلتے تھے ان میں **6000** قدم چلنے والوں کی نسبت ذیابیطس کے امکانات **44** فیصد کم تھے۔ یہ تحقیق حال ہی میں جرنل آف کلینکل اینڈوکرنولوجی اینڈ میٹابولزم میں شائع ہوئی ہے

سبز رنگ کے سیب ذیابیطس کے مریضوں کے لئے مفید

سیب بہت زود ہضم پھل ہے، اسے روزانہ کھانا چاہیے

ایک نئی تحقیق کے مطابق سبز رنگ کے سیب ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہیں، البتہ انھیں سرخ رنگ کے سیب کھانے سے احتراز کرنا چاہیے، کیونکہ یہ اُن کے لئے نقصان دہ ثابت ہوسکتے ہیں۔ سیب ایک مانع تکسید (**Antioxidant**) پھل ہے۔ اس میں موجود مانع تکسید اجزاء مختلف قسم کے سرطانوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ سیب میں ریشے اور پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس میں موجود پولی فینالز (**Polyphenols**) جیسے مفید صحت اجزاء نہ صرف قربتی دور کرنے میں مدد دیتے ہیں، بلکہ ہائی بلڈ پریشر کو معمول پر لاکر فالج جیسی بیماری سے بھی بچاتے ہیں، اسی طرح اس میں پائے جانے والے فلیوونائڈز (**Flavonoids**) بھی فالج کے خطرے کو کم کر دیتے ہیں۔ سیب کھانے سے ذیابیطس قسم۔**2** کا خطرہ کم بھی ہو سکتا ہے۔ سیب جگر کے لئے بھی بہت فائدہ مند پھل ہے۔ یہ جگر سے زہریلے مادوں کو خارج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اس لئے ہمیں اپنی روزانہ کی غذاؤں میں دوسرے پھلوں کے ساتھ سیب کو بھی ضرور شامل کرنا چاہیے، تاکہ ہمارا جگر صحت مند رہے۔ اس کے علاوہ سیب میں ایک صحت بخش جزو پیکٹن (**Pectin**) بھی پایا جاتا ہے، جو بڑی آنت میں موجود مفید صحت بیکٹیریا کی نشوونما کرتا ہے، جس سے بڑی آنت امراض سے محفوظ رہتی ہے۔

بھٹا کھانے کے دن آ گئے

اجناس میں مکئی ایک قدیم فصل ہے جس کی آٹے کی شکل میں روٹی بھی بنائی جاتی ہے اور موسم سرما میں سرسوں کے ساگ کے ساتھ اس کا تال میل تو غضب کا ذائقہ دیتا ہے۔ مکئی کا تیل بھی مفید مانا جاتا ہے۔ یہ خوردنی تیل وسیع تر مقاصد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مکئی کو اُبال کر کھائیے یا بھٹا سالم بھون کے کھائیے، یہ سلاد میں ڈالئے، سوپ میں مرغی کے ساتھ شامل کرکے چکن کارن سوپ بنائیے یہ ہر شکل میں صحت بخش ہے۔
چین میں مکئی کا ٹھیک ٹھاک استعمال ہوتا ہے وہ اپنی دیگر ڈشز (سوپ کے علاوہ بھی) میں بھی مکئی کے دانے ڈالتے ہیں مگر پاک و ہند میں جس طرح چھلیوں کو بھون کے کھانے کی روایت ہے وہ دنیا میں کم کم ہی دکھائی دیتی ہے۔ اہل مغرب مکئی سے کارن فلیکس بناتے ہیں جو صحت بخش ناشتے کے مینیو میں شامل ہے۔ مکئی کے طبی فوائد: مکئی سے ایک جزو **Ethanol** حاصل کیا جاتا ہے جو بہترین بائیو فینول ہے۔ اس میں موجود سفید مادے سے نہایت اعلیٰ قسم کا گلوکوز بنتا ہے۔ کارن فلیکس دراصل اسی پروسیس کا حصہ ہیں۔ اس میں مختلف غذائی اجزاء [] مثلاً فائبر، فاسفورس، میگنیز، سوڈیم، فولک ایسڈ، وٹامن **B5** اور **B1** پائے جاتے ہیں۔ خراب کولیسٹرول لیول کو کم کرنے کے لئے مکئی عمدہ غذائی علاج ہے۔ دل کے مریضوں کے لئے بہتر غذا ہے۔ مختلف اجناس اہمیت و افادیت رکھتے ہیں لیکن اگر وہ نمک کا استعمال کئے بغیر مکئی کھائیں تو مفید ہے۔ چونکہ اس میں فولک ایسڈ بھی ہے تو مادر شکم میں نشوونما پانے والے بچے کی ریڑھ کی ہڈی اور ذہنی افزائش کا عمل آسان ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ خون کی کمی کو بھی پورا کرکے ماں اور بچے کو صحت مند رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ **100** گرام مکئی میں فولک ایسڈ کی مقدار **43** مائیکرو گرام ہوتی ہے۔ پرانی قبض کے مریضوں، موٹاپے کا شکار افراد، بواسیر کے مریضوں اور نظام ہاضمہ کی درستگی کے لئے مکئی کھائی جاسکتی ہے کیونکہ اس میں موجود فائبر وزن اعتدال میں رکھتا ہے۔ علاوہ ازیں اس میں کاربوہائیڈریٹس، پروٹین، فیٹ اور پانی بھی موجود ہے۔ میکسیکو کی روٹی: کہتے ہیں کہ دنیا میں مکئی کا پودا سب سے پہلے میکسیکو میں اگا تھا۔ میکسیکو کی خاص روٹی **Tortilla** مکئی کے آٹے سے تیار کی جاتی ہے جو نظام ہضم کے عمل میں مفید ہے۔ معدے اور آنتوں کے کینسر کے خطرے کو کم کرتی ہے۔ درج چارٹ میں مکئی میں موجود کاربوہائیڈریٹس، پروٹین، فیٹ اور پانی کی شرح فیصد دی گئی ہے۔ کاربوہائیڈریٹس **71** فیصد پروٹین **92** فیصد فیٹ **2.8** فیصد پانی **12.5** فیصد مکئی میں طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس مثلاً **Zeaxanthin** اور **Lutein** اور وٹامن **E** بھی موجود ہیں۔ مکئی کا پیلا رنگ **Lutein** کی وجہ سے ہوتا ہے یہ اینٹی آکسیڈنٹ ہمارے جسم کو کینسر اور دل کے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ قوت مدافعت بڑھاتا ہے۔ لہٰذا مکئی کے موسم میں تازہ مکئی کھانی ضروری ہے۔

تیز قدمی یا چھل قدمی

یہ جم جانے سے کہیں بہتر تجویز ہے

اگر آپ کا وزن تیزی سے بڑھ رہا ہے تو دوڑنے کو اپنا معمول بنالیں۔ دوڑ یا جاگنگ، وزن کم کرنے کا سب سے آسان اور آزمودہ طریقہ ہے۔ اس لئے جم کے گھٹے ہوئے ماحول سے نکلیں اور صبح سویرے کسی نزدیکی پارک میں جاکر تازہ ہوا کا لطف لیں۔ اس طرح نہ صرف فٹ رہیں گے بلکہ جم کی فیس بھی بچ جائے گی، تاہم جاگنگ شروع کرنے سے پہلے کچھ اہم باتیں ذہن میں رکھنا ضروری ہیں۔

دوڑ کی تیاری

جب جاگنگ کرنے کا تہیہ کرلیا تو جاگرز کے ایک عدد جوڑے کی ضرورت ہوگی۔ اگر آپ کینوس شوز میں آرام محسوس کرتی ہیں تو وہ پہن لیں مگر کبھی کبھی بہت زیادہ پھٹے ہوئے جاگرز یا کینوس شوز پہن کر تیز قدمی یا دوڑ نہ کریں ہمارے ساتھ مشکل یہ ہے کہ ہم اوپر اور سامنے سے جوتوں کی ساخت دیکھتے ہیں۔
کپڑے بھی ایسے پہنیں جن میں آرام محسوس کرتی ہوں۔
اس مقصد کے لئے سادہ سوتی لباس بہتر انتخاب اس لئے ہے کہ اس میں پسینہ جذب ہوتا ہے۔

درست طریقہ

دوڑتے وقت جسم کو اکڑانے کی ضرورت نہیں۔ قدرتی انداز میں جسم ڈھیلا چھوڑ دیں۔ دوڑتے ہوئے بازوؤں کو سہولت کے ساتھ مسلسل آگے پیچھے حرکت دیتی جائیں اور جسم کو قدرے آگے کی جانب جھکا کر دوڑیں۔ اپنے پیروں کو زمین کے ساتھ رگڑ کر دوڑنے کے بجائے پنجہ اُٹھا کر آگے بڑھیں۔
اس طرح آپ کا پنجہ کسی گڑھے میں پھنسنے سے بھی بچا رہے گا۔ ٹانگوں کو بھی سخت نہ رکھیں کیونکہ اس طرح آپ کے گھٹنوں اور دوسرے جوڑوں پر زور پڑے گا جبکہ اپنے دھڑ کو سیدھا اور متوازن رکھیں۔ ٹھہرے بغیر دوڑتی چلی جائیں۔ رفتار بے شک کم رکھیں مگر جاگنگ تیز قدمی سے بہتر ورزش ہے۔

سانس کی ترتیب درست رکھیں

سانس لینے کی درست اور بہترین تکنیک یہ ہے کہ ناک کے ذریعے آکسیجن اندر لی جائے۔ پھیپھڑوں میں پوری طرح ہوا بھر لی جائے اور پھر سانس کو منہ کے ذریعے خارج کر دیا جائے۔ اس طرح منہ سے سانس خارج کرنے کے نتیجہ میں آپ کم سے کم تردد اٹھا کر زیادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرسکیں گی۔

دوڑنے سے قبل جسم کو پھیلائیں

جسم کو پھیلا کر انگڑائی لے کر عضلات کو دوڑنے کے لئے متحرک کیا جاتا ہے۔ اس طرح تمام پٹھے کھل جاتے ہیں۔
سب سے زیادہ اہم ٹانگوں کے عضلات ہوا کرتے ہیں جنہیں **Stretch** کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی دیوار سے چند فٹ کے فاصلے پر کھڑی ہوجائیں اور ٹانگ دیوار پر ٹکا کر اسے **Push** کریں پھر اسی دیوار پر ٹانگ ٹکاتے ہوئے دیوار کے ایک فٹ سے قریب ہو جائیں تاکہ آپ کی ٹانگ کے مسلز اچھی طرح کھچ جائیں۔ اگر آپ ساحل سمندر پر جاگنگ کرسکیں تو یہ زیادہ مناسب جگہ ہے کیونکہ ریت پر دوڑنا آسان لگتا ہے۔
یہ نرم اور ہموار ہوتی ہے۔ اس لئے یہاں دوڑتے ہوئے کسی قسم کی چوٹ لگنے کا خطرہ بھی نہیں ہوتا۔ کنکریٹ سے بنے ہوئے راستوں پر دوڑنا نسبتاً مشکل ہوتا ہے کیونکہ اس کی سطح سخت ہوتی ہے۔ اس طرح آپ کے مسلز اور جوڑوں پر زیادہ زور پڑتا ہے۔ لہٰذا اس قسم کے ناہموار راستوں پر دوڑتے ہوئے ایسے جوتے پہنیں جن میں مناسب پیڈز لگے ہوں۔

معلومات حاصل کریں

آپ نے جاگنگ شروع کی، بہت مناسب فیصلہ ہے لیکن اسے خاصی مدت تک معمول بنا لینا بھی کیوں ضروری ہے یہ اور ایسی کئی چھوٹی بڑی باتیں آپ کے لئے جاننا یوں بھی اہمیت رکھتا ہے تاکہ آپ مستقل مزاجی سے یہ آسان ورزش کرتی رہیں اور وزن کم کرنے کے ہدف کو پورا کرلیں۔
ایسی ویب سائٹس کا مطالعہ جاری رکھیں، ایسی کتابیں پڑھیں جنہیں فٹنس ایکسپرٹس نے ترتیب دیا ہو کیونکہ ماہرین کے تجربات اور ان کی رائے پڑھ کر بہت کچھ سیکھا جاتا ہے، غلطیاں درست کی جاسکتی ہیں اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ ورزش کی ابتداء کرنے کی تحریک حاصل کی جاسکتی ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر خاص ہدایت کرتے ہیں کہ انہیں روزانہ تیز قدمی کرنی چاہیے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

جان سینا کا 2 بار جلد کے
کینسر میں مبتلا ہونے کا انکشاف

امریکی اداکار و ریسلر جان سینا نے جلد کے کینسر میں مبتلا ہونے کا انکشاف کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق 16 بار کے عالمی چیمپئن رہنے والے جان سینا نے حال ہی میں انکشاف کیا ہے کہ مجھ میں جلد کے کینسر کی تشخیص ایک نہیں بلکہ دو بار ہوئی تھی، تاہم اب علاج کے بعد میں صحت یاب ہوں۔ ان کے مطابق کینسر سے صحت یاب ہونے کے بعد سے لوگوں کو آگاہی دے رہا ہوں کہ سورج سے جلد کی حفاظت کتنی ضروری ہے۔ جان سینا کا ریسلنگ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان۔ انہوں نے بتایا کہ ڈرماٹولوجسٹ سے معمول کے چیک اپ کے دوران جلد کے کینسر کی تشخیص ہوئی، اس وقت دائیں چھاتی کے پٹھوں سے کینسر کو نکالا گیا، اس کے ایک سال بعد دائیں کندھے میں دوسری بار کینسر کی تشخیص ہوئی تاہم اب اسے بھی نکال دیا گیا ہے۔

فرانس میں کھلاڑی بھی حجاب نہیں پہن سکتے، اتھلیٹس مایوسی کا شکار

پیرس : پیرس کے مضافات میں، 44 سالہ فرانسیسی مسلمان ویٹ لفٹر سلوی اسپر ینا سخت محنت کر رہی ہیں اور 80 کلوگرام وزنی ا؟ ٹرن بار کو اپنے با حجاب سر کے اوپر اٹھا رہی ہیں۔ سلوی مطلقہ ماں ہیں، جس نے 40 سال کی عمر میں اس کھیل کو دریافت کرنے کے بعد گزشتہ سال نو ا؟ موز مرے میں مقابلہ کیا اور فرانس کی قومی چیمپئن بننے پر اپنے چار بچوں کا سر فخر سے بلند کیا۔ لیکن اب اس مسلم خاتون کو خوف ہے کہ وہ مزید مقابلہ نہیں کر سکے گی کیونکہ فرانسیسی حکومت گھریلو کھیلوں کے مقابلوں میں ہیڈ اسکارف یا حجاب پر پابندی کے لیے ایک نئے قانون پر زور دے رہی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ ہر بار ہماری آزادیوں کو تھوڑا اور محدود کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اسپر ینا نے، جو ہفتے میں پانچ بار ٹریننگ کرتی ہیں، بتایا۔ فرانس کے سیکولر نظام کے تحت، سرکاری ملازمین، اساتذہ، شاگرد، اور بیرون ملک فرانس کی نمائندگی کرنے والے کھلاڑی واضح مذہبی علامتیں نہیں پہن سکتے، جیسے عیسائی کراس، یہودی کپاہ، سکھ پگڑی یا مسلم سر پر اسکارف، جسے حجاب بھی کہا جاتا ہے، نہیں پہن سکتے۔ اب تک، انفرادی قومی کھیلوں کی فیڈریشنیں یہ فیصلہ کر سکتی ہیں کہ آیا گھریلو مقابلوں میں حجاب کی اجازت دی جائے۔ لیکن نئی قانون سازی کا مقصد ملک بھر میں تمام پیشہ ورانہ اور شوقیہ مقابلوں میں سر ڈھانپنے سے منع کرنا ہے۔ حمایت کرنے والوں کا کہنا ہے کہ یہ مبہم ضوابط کو یکجا کرے گا، سیکولرازم کو فروغ دے گا اور انتہا پسندی کا مقابلہ کرے گا۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ نظر آنے والی مسلم خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک کرنے والا صرف تازہ ترین اصول ہوگا۔ یہ بل فروری میں سینیٹ میں منظور ہوا تھا اور جلد ہی فرانسیسی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں ووٹنگ کیلئے پیش ہونے والا ہے۔ بل کے چند حامی کہتے ہیں کہ ایسے ملک میں "اسلامی تجاوز" پر روک لگانے میں مدد ملے گی جو حالیہ برسوں میں مہلک جہادی حملوں کا نشانہ بنا ہے۔ لیکن ناقدین 2022 کی وزارت داخلہ کی ایک رپورٹ کی طرف اشارہ کرتے ہیں، جس میں اعداد و شمار کے ذریعے یہ بات ثابت نہیں ہو سکی کہ بنیاد پرستی کے رجحانات کھیل شعبے میں دکھائی دے رہے ہیں۔ فرانسیسی اولمپک جوڈو چیمپئن ٹیڈی رائنر، جو 2024 کے پیرس گیمز کے اسٹار ہیں، نے گزشتہ ماہ کہا تھا کہ فرانس اس طرح کے مباحثوں سے "اپنا وقت ضائع کر رہا ہے" اور اسے "ایک اور ایک ہی مذہب پر حملہ کرنے کے بجائے مساوات" کے بارے میں سوچنا چاہیے۔ دائیں بازو کے وزیر داخلہ برونو ریٹیلیو نے جواب دیا کہ وہ "بنیادی طور پر اختلاف کرتے ہوئے"، سر کے اسکارف کو "مغلوب ہونے کی علامت" کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ اسپر ینا، جس نے 19 سال کی عمر میں مذہب تبدیل کیا، کا کہنا ہے کہ اسے کبھی ساتھی ویٹ لفٹرز کے درمیان کبھی کوئی مسئلہ نہیں رہا اور یہ کہ حجاب پہننے کیلئے اسے ویٹ لفٹنگ فیڈریشن کی طرف سے اجازت دی گئی ہے۔ اس نے کہا کہ اس کھیل نے اسے بالکل مختلف بیک گراونڈ سے دوستیاں بنانے کا موقعہ فراہم کیا۔ کھیل ہمیں اکٹھا کرتا ہے، یہ ہمیں

پی سی بی کے سربراہ محسن نقوی کو اے سی سی میں بڑی ذمہ داری مل گئی

نئی دہلی: پاکستانی کرکٹ شائقین کے لیے ایک بڑی خبر آ گئی ہے۔ دراصل پاکستان کرکٹ بورڈ کے سربراہ محسن نقوی کو بڑی ذمہ داری مل گئی ہے۔ انہیں ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کا نیا چیئرمین مقرر کر دیا گیا ہے۔ چیئرمین پی سی بی کو جمعرات کو اے سی سی کا صدر مقرر کیا گیا تھا۔ اب وہ جلد ہی اس عہدے کا چارج سنبھالتے نظر آئیں گے۔ محسن نقوی نے ایک بیان میں کہا، "میں ایشین کرکٹ کونسل کی صدارت سنبھال کر بہت اعزاز محسوس کر رہا ہوں۔ ایشیا عالمی کرکٹ کے دل کی دھڑکن ہے اور میں کھیل کی ترقی اور عالمی اثرات کو تیز کرنے کے لیے تمام ممبر بورڈز کے ساتھ کام کرنے کے لیے پرعزم ہوں۔ ہم مل کر نئے مواقع کھولیں گے، زیادہ سے زیادہ تعاون کو فروغ دیں گے اور ایشیائی کرکٹ کو بے مثال بلندیوں پر لے جائیں گے۔ میں اے سی سی کے سبکدوش ہونے والے صدر کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ ان کی قیادت اور ان کے دور میں اے سی سی میں تعاون کیا گیا۔ اے سی سی کے سبکدوش ہونے والے صدر شمی سلوا اب کی جگہ اب پی سی بی کے صدر نقوی لیں گے۔ وہ دو سال تک اے سی سی کے صدر کے طور پر کام کریں گے۔ دراصل شمی سلوا سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) کے صدر منتخب ہوئے تھے، جس کے بعد اے سی سی میں ان کا عہدہ خالی ہو گیا اور اب اس عہدے پر محسن نقوی نظر آنے والے ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تعلقات اچھے نہیں ہیں جس سے دونوں ممالک کی کرکٹ متاثر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بھارت اور پاکستان میں ہونے والے آئی سی سی ٹورنامنٹس کے دوران دونوں ممالک کے کرکٹ حکام کے درمیان اکثر تناؤ دیکھا جا سکتا ہے۔ بھارت کرکٹ کھیلنے کے لیے پاکستان نہیں جاتا۔

راشد خان کی اسپن بولنگ میں جادوگری کم ہونے لگی

افغان اسٹار راشد خان کو آئی پی ایل میں رائل چیلنجرز بنگلور کے خلاف 4 اوورز کے اسپیل میں 54 رنز کی پٹائی برداشت کرنا پڑی۔ راشد خان میچ کے دوران ایک بھی وکٹ حاصل نہیں کر پائے۔ لیام لیونگ اسٹن کے خلاف ان کا آئی پی ایل میں ریکارڈ پہلے بہت اچھا تھا، انہوں نے انگلش کرکٹر کو 22 بالز کے دوران 27 رنز دے کر 3 مرتبہ آوٹ کیا تھا مگر اس بار لیونگ اسٹن نے راشد کی 17 گیندوں پر 39 رنز بنائے۔ کسی بھی ٹی 20 اننگز میں ایک بیٹر کا راشد خان کے خلاف دوسرا بڑا اسکور ہے۔ راشد خان نے گزشتہ آئی پی

فخر زمان انجری سے صحتیاب

پی ایس ایل میچز میں شرکت سے متعلق اہم پیشرفت

پاکستان ٹیم کے اوپنر بلے باز فخر زمان نے انجری سے صحتیابی کے بعد لاہور قلندرز کے نیٹ پر بیٹنگ کا آغاز کر دیا۔ میڈیا سے گفتگو میں فخر زمان نے کہا کہ ڈیڑھ ماہ بعد بیٹنگ کرنا قدرے عجیب سا لگ رہا تھا تاہم پوری امید ہے اگلے دنوں میں ردھم میں آ جاؤں گا۔ فخر زمان نے کہا کہ ہمیشہ کی طرح اس بار بھی لاہور قلندرز کو فائنل میں پہنچانا چاہتا ہوں، ہم پی ایس ایل کا ہر میچ فائنل سمجھ کر پوری صلاحیتوں سے کھیلتے ہیں۔ واضح رہے کہ چیمپئنز ٹرافی میں نیوزی لینڈ کے خلاف میچ کے دوران فخر زمان فیلڈنگ کے دوران زخمی ہو گئے تھے جس کے باعث وہ اوپننگ نہیں کر سکے تھے۔ انجری کے باعث فخر زمان چیمپئنز ٹرافی اور اس کے بعد نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز سے بھی باہر ہو گئے تھے۔ انجری کے باعث فخر زمان چیمپئنز ٹرافی اور اس کے بعد نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز سے بھی باہر ہو گئے تھے۔

کپتانی کا بوجھ اُترنے کے بعد جوز بٹلر کی بیٹنگ میں نکھار

کپتانی کا بوجھ کندھوں سے اترنے کے بعد جوز بٹلر کی بیٹنگ نکھرنے لگی، وہ ا؟ ئی پی ایل میں بھی ا؟ زادی کے ساتھ صرف اپنی بیٹنگ سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ جوز بٹلر نے گجرات ٹائٹنز کی جانب سے اب تک 3 میں سے 2 میچز میں ففٹیز بنائی ہیں۔ سابق انگلش کپتان بٹلر نے ایک روز قبل رائل چیلنجرز بنگلور کے خلاف بھی صرف 39 بالز پر ناقابل شکست 73 رنز اسکور کر کے ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ میچ کے بعد میڈیا سے بات چیت میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند ماہ کے دوران میں کرکٹ سے بالکل بھی لطف اندوز نہیں ہو رہا تھا، مگر اب پوری ا؟ زادی سے بیٹنگ کرتے ہوئے بہترین پرفارم کرنے کے لیے کوشاں ہوں۔ یاد رہے کہ بٹلر کی قیادت میں انگلینڈ ٹی 20 اور ون ڈے ورلڈ کپ ٹورنامنٹس میں ٹائٹلز کا دفاع کرنے میں ناکام رہا تھا، خود بٹلر کو بھی رنز بنانے میں جدوجہد کا سامنا تھا۔ جوز بٹلر نے چیمپئنز ٹرافی میں ایک اور خراب کارکردگی کے بعد انگلینڈ کی وائٹ بال کپتانی سے استعفا دے دیا

آئی سی سی ورلڈ کپ کوالیفائر، تھائی لینڈ ویمنز ٹیم پاکستان پہنچ گئی

آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کوالیفائر کے لیے ٹیموں کی پاکستان آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق تھائی لینڈ ویمنز کرکٹ ٹیم آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کوالیفائر میں شرکت کے لیے پاکستان پہنچ گئی۔ تھائی لینڈ ویمنز کرکٹ ٹیم کا 19 رکنی دستہ کپتان نارواایمول چائیوائی کی قیادت میں بنکاک سے لاہور پہنچا۔ تھائی لینڈ ویمنز کرکٹ ٹیم جمعہ کے روز پاکستان ویمنز کرکٹ ٹیم کے ساتھ ڈے نائٹ وارم اپ میچ سے اپنی تیاریوں کا آغاز کرے گی۔ واضح رہے بنگلا دیش، آئرلینڈ، اسکاٹ لینڈ اور ویسٹ انڈیز کی ٹیمیں ایونٹ میں شرکت کے لیے پہلے ہی لاہور میں موجود ہیں۔ آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کوالیفائر 9 سے 19 اپریل تک لاہور میں منعقد ہوگا۔

آسٹریلیا کے بعد ایک اور ٹیم ڈے نائٹ ٹیسٹ میچ کی میزبانی کرے گی

روٹھے شائقین کو کرکٹ کی جانب لانے کے لیے بورڈ کا اہم اقدام سامنے آ گیا جس کے تحت ویسٹ انڈیز میں بھی رات کو ٹیسٹ میچ ہوگا۔ پنک بال مقابلے کے لیے میزبان کو سبائنا پارک میں فلڈ لائٹس اَپ گریڈ ہونے کا انتظار ہے، رواں ماہ آسٹریلوی ٹیم جمیکا میں انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے آئے گی۔ تفصیلات کے مطابق آسٹریلیا باقاعدگی سے ہوم سیزن میں ڈے نائٹ ٹیسٹ میچ کھیل رہا ہے، متعدد ممالک میں اب تک پنک بال سے طویل فارمیٹ کا کوئی میچ نہیں کھیلا گیا، ان میں ویسٹ انڈیز بھی شامل ہے، وہاں کرکٹ میں شائقین کی دلچسپی کم ہوتی جا رہی ہے اور بورڈ انھیں دوبارہ راغب کرنے کے لیے اس سیزن میں آسٹریلیا کے خلاف ڈے نائٹ ٹیسٹ میچ کا خواہاں ہے۔ جولائی میں شیڈول سیریز کیلیے ٹکٹوں کی فروخت شروع کر دی گئی، تیسرے میچ کو ڈے نائٹ ٹیسٹ قرار دیا گیا ہے، یہ مقامی وقت کے مطابق دوپہر ڈیڑھ بجے شروع ہوگا۔ اس سے قبل سیریز کے ابتدائی دونوں ٹیسٹ میچز بالترتیب بارباڈوس اور گرینیڈا میں کھیلے جائیں گے۔ ویسٹ انڈیز کو نائٹ ٹیسٹ کی میزبانی کا خواب پورا کرنے کے لیے سبائنا پارک میں فلڈ لائٹس اَپ گریڈ کرنے کے کام کی تکمیل کا انتظار ہے تاکہ اسے انٹرنیشنل معیار تک لایا جائے۔ اس وینیو نے لائٹس کے خراب معیار کی وجہ سے ابھی تک ایک بھی ڈے نائٹ انٹرنیشنل میچ کی میزبانی نہیں کی۔ آسٹریلیا نے اب تک کسی دوسرے ملک میں ڈے نائٹ ٹیسٹ نہیں کھیلا، رواں ماہ آیشلز سہولیات کا جائزہ لینے کے لیے جمیکا کا دورہ کریں گے۔ کرکٹ ویسٹ انڈیز کے چیف ایگزیکٹیو کرس ڈہرنگ نے کہا کہ آسٹریلوی بورڈ تیسرا ٹیسٹ ڈے نائٹ فارمیٹ میں کھیلنے کے لیے تیار ہے، البتہ اس کا انحصار سبائنا پارک میں نئے لائٹنگ سسٹم کی تنصیب پر ہوگا، ہم اس حوالے سے جمیکا کرکٹ ایسوسی ایشن اور حکومت کو سپورٹ کر رہے ہیں، اس میں تاخیر ہو رہی ہے مگر ہم فلڈ لائٹس کی جلد تنصیب اور یہاں پر پہلے نائٹ ٹیسٹ میچ کی میزبانی کے حوالے سے کافی پرامید ہیں۔ جمیکا کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر ڈونووان بیٹیٹ نے فروری میں کہا تھا

مارک چیپ مین پاکستان کیخلاف تیسرے ون ڈے سے بھی باہر

نیوزی لینڈ کے بیٹر مارک چیپ مین پاکستان کے خلاف تیسرے ون ڈے سے بھی باہر ہو گئے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کے مطابق چیپ مین کو ہمسٹرنگ انجری کے باعث سیریز کے آخری میچ میں شامل نہیں کیا جا رہا۔ چیپ مین کی انجری کا جائزہ ٹریننگ سیشن کے دوران لیا گیا لیکن وہ فٹ قرار نہیں دیے گئے، جس کے باعث ٹم سیفرٹ کو اسکواڈ میں برقرار رکھا گیا ہے۔ واضح رہے کہ مارک چیپ مین کو پہلے ون ڈے کے دوران ہمسٹرنگ انجری ہوئی تھی، جس کے باعث وہ دوسرا میچ بھی نہیں کھیل سکے تھے۔ ان کی غیر موجودگی میں ٹم سیفرٹ کو اسکواڈ میں شامل کیا گیا تھا اور اب وہ تیسرے ون ڈے میں بھی ٹیم کے ہمراہ رہیں گے۔ یاد رہے کہ تین میچوں کی سیریز نیوزی لینڈ پہلے ہی 0-2 سے جیت چکا ہے، سیریز کا آخری میچ کل پاکستانی وقت کے مطابق رات 3 بجے بے اوول میں کھیلا جائے گا۔

ایشیا ہاکی کپ کے میزبان کا باقاعدہ طور پر اعلان

ایشین ہاکی فیڈریشن کے زیر اہتمام ہونے والے ایشیا ہاکی کپ کے میزبان کا باقاعدہ طور پر اعلان کر دیا گیا ہے جس میں پاکستانی ٹیم کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔ ایشیا ہاکی کپ 29 اگست سے 7 ستمبر تک راج گڑھ، بھارت میں ہوگا۔ ایشین ہاکی فیڈریشن کے اعلامیے کے مطابق ایشیا کپ میں چھ ٹیموں نے شرکت کی تصدیق کر دی ہے جس میں بھارت، پاکستان، جاپان، کوریا، چین اور ملائیشیا شامل ہیں۔ ایشیا ہاکی کپ کی فاتح ٹیم اگلے برس ہاکی ورلڈ کپ میں براہ راست جگہ بنا سکے گی۔

اولی اسٹون گھٹنے کی انجری کے باعث انگلینڈ کی ٹیسٹ سیریز سے باہر

انگلینڈ کے فاسٹ بولر اولی اسٹون گھٹنے کی انجری کے باعث اس سال زمبابوے اور بھارت کے خلاف ٹیسٹ میچز سے باہر ہو گئے۔ اولی اسٹون نے دائیں گھٹنے کی سرجری کرائی ہے اور انہیں 14 ہفتے کی بحالی درکار ہوگی۔ اسٹون نے گزشتہ سال سری لنکا کے خلاف دو ہوم ٹیسٹ میچز میں سات وکٹیں حاصل کیں اور انہیں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے دوروں کے لیے منتخب کیا گیا لیکن وہ کسی میچ میں شامل نہ ہو سکے۔ گزشتہ ماہ ابوظہبی میں ناٹنگھم شائر کی پری سیزن ٹریننگ کے دوران ان کے گھٹنے میں تکلیف بڑھ گئی جس کے بعد مزید اسکینز کے نتیجے میں سرجری کی ضرورت پیش آئی۔ اس انجری کے باعث اسٹون 22 مئی سے ٹرینٹ برج میں زمبابوے کے خلاف واحد ٹیسٹ اور بھارت کے خلاف پانچ میچوں کی سیریز سے محروم رہیں گے تاہم وہ اگست میں لندن اسپرٹ کی جانب سے دی ہنڈرڈ میں واپسی کے لیے پرامید ہیں۔ یہ اسٹون کے کیریئر میں ایک اور دھچکہ ہے جو گزشتہ سال تین سال بعد ٹیسٹ ٹیم میں واپس آئے تھے۔ انہوں نے 2019 میں آئرلینڈ کے خلاف ڈیبیو کیا تھا لیکن مسلسل کمر کی چوٹوں کے باعث اگلے تین سال میں صرف دو ٹیسٹ میچز (نیوزی لینڈ اور بھارت کے خلاف 2021 میں) اور 11 محدود اوورز کے میچز کھیل سکے۔ اسٹون کی غیر موجودگی میں انگلینڈ کی فاسٹ بولنگ لائن اپ دباؤ میں آ چکی ہے۔ مارک ڈ ڈ پہلے ہی گھٹنے کی سرجری کے باعث چار ماہ کے لیے باہر ہو چکے ہیں جبکہ ان کے ساتھی بریڈن کارس پیر کی انجری سے جدوجہد کر رہے ہیں۔ کپتان بین اسٹوکس بھی ہیمسٹرنگ سرجری کے بعد بحالی کے عمل میں ہیں اور زمبابوے کے خلاف دستیابی کے لیے کوشاں ہیں۔ اسٹون کی غیر موجودگی میں انگلینڈ کی فاسٹ بولنگ لائن اپ دباؤ میں آ چکی ہے۔ مارک ڈ ڈ پہلے ہی گھٹنے کی سرجری کے باعث چار ماہ کے لیے باہر ہو چکے ہیں جبکہ ان کے ساتھی بریڈن کارس پیر کی انجری سے جدوجہد کر رہے ہیں۔ کپتان بین اسٹوکس بھی ہیمسٹرنگ سرجری کے بعد بحالی کے عمل میں ہیں اور زمبابوے کے خلاف دستیابی کے لیے کوشاں ہیں۔

سعود شکیل اگر چیئرمین پی سی بی بنے
تو کون سا بڑا فیصلہ کریں گے

ٹیم کے ٹیسٹ کرکٹر سعود شکیل نے پی سی بی پر طنز کرتے ہوئے مستقل کوچ کی تقرری کا مطالبہ کر دیا۔ ایک انٹرویو میں پاکستان کرکٹ بورڈ پر طنزیہ تبصرہ کرتے ہوئے سعود شکیل نے کہا کہ اگر وہ چیئرمین بنے تو سب سے پہلے تین سال کے لیے مستقل کوچ مقرر کریں گے۔ سعود شکیل کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب پاکستانی کوچنگ اسٹاف میں غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں مورکل، گیری کرسٹن اور جیسن گلیسپی عہدوں سے الگ ہو چکے ہیں۔ پی سی بی کے انتظامی امور میں عدم استحکام پر مسلسل تنقید کی جا رہی ہے جبکہ میدان میں بھی ٹیم کی کارکردگی متاثر کن نہیں رہی۔ ہیملٹن میں کھیلے گئے دوسرے ون ڈے میں نیوزی لینڈ نے گرین شرٹس کو 84 رنز سے شکست دے کر سیریز 0-2 سے اپنے نام کر لی۔ اب کیویز ہفتے کے روز ماؤنٹ مانگونوئی کے تیسرے ون ڈے میں فتح سے کلین سویپ کی کوشش کریں گے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,